

ثَلَاثَانَ الْفَضْلَ بِسِيْرِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ
 دین کی نصرت کے لئے اگے سال پر شور مچا
 عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا
 اب گیا وقت خزاں آئے ہیں پھر لاکھوں کی

فہرست مضامین

- ۱۔ مہینہ ۱۳۱۳ھ - شرائط طبیعت سلسلہ احمدیہ
- ۲۔ اخبار احمدیہ
- ۳۔ پنڈت بیکرام کا واقعہ قتل
- ۴۔ کیا ویدوں کا ماہر پنڈت ہیں وہ یا جانچنا چاہیے
- ۵۔ اشتہارات
- ۶۔ ہنگامہ یورپ
- ۷۔ ہندوستان کی خبریں

دنیا میں ایک نبی آیا پونہ نے اس کو قبول کیا لیکن خدائے قبول کر گیا۔
 اور پڑے زور آور حملوں سے اس کی بچائی ظاہر کر دیگا۔ (العام سید محمد)

الفصل

پہلے نمبر مالک کے سات روپے

Digitized by Khilafat Library

میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا (العام سید محمد)

جلد ۲۱ - اگست ۱۹۱۸ء - شنبہ ۲۳ ذیقعد ۱۳۳۶ھ - نمبر ۱۸

المینیہ

۲۷۔ تاریخ حضرت خلیفۃ المسیح نے جماعت تاربان کو ایک
 اختتام کے تحت مل کر کام کرنے کی نہایت پرورد الفاظ میں
 تلقین فرمائی۔
 ۲۶۔ اگست صاحبزادہ مرزا بشیر احمد کے ہاں خدا کے
 فضل سے تیلر کا پیدا ہوا۔ اس خوشی میں درون سکون
 میں قہقہے رہی۔ خدائے تعالیٰ مبارک کرے اور خاندان مسیح موعود کیلئے
 بابرکت بنے۔
 مقامی تبلیغ کے لئے مسجداً تقی کے قریب جگہ میں مہنت میں
 دوبار رات کے وقت لیکچر دیتے جاتے ہیں گزشتہ مہنت جناب
 حافظ غلام رسول نے باری کا صدقہ سے موعود پر بہت عمدہ غلط
 ہوا۔ اس مہنت میں ایک دن اچھی بارش ہوئی۔

فہرست طبیعت سلسلہ احمدیہ

اول بیعت کنندہ کے دل سے عہد اس بات کا کر لیا
 کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے۔ شرک کے
 بھتنب رہے گا۔ دوم یہ کہ جسوٹ زنا اور بظہری اور شرک
 و فجور و ظلم اور خیانت اور فسار اور بغاوت کے گھڑ لقیوں کو
 بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جو شوں کے وقت ان کا مغلوب
 نہ ہوگا۔ اگرچہ کسیا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ہمت
 پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔
 اور حتیٰ الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم
 صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں
 کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار
 کرے گا۔ اور وہی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کرے

اس کی حمد اور تعریف کو ہر روز اپنا اور دوسرا بنائے گا۔
 چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو غمونا اور مسلمانوں
 کو خصوصاً اپنے نفسانی جو شوں سے کسی نوع کی
 ناجائز تکلیف نہ دے گا۔ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ
 کسی اور طرح سے پہنچے کہ ہر حال رنج و رقت
 عسر اور سیر و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری
 کرے گا۔ ہر حالت راضی بہ قضا ہوگا۔ اور ہر ایک
 زلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی
 راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے
 پر اس سے مسخ نہ پھیرے گا۔ بلکہ قدم آگے بڑھائے گا
 شب منہم یہ کہ اتمام رسم اور متابعت ہواد
 ہوس سے باز آجائے گا۔ اور قرآن شریف کی حکومت
 کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا۔ اور قال اللہ قال الرسول
 کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔

کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا۔ اور فروتنی اور عاجزی و خوش خلقی اور حلیمی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتام یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہر روی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیں گے۔ انہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض اللہ مشغول رہیں گے اور جہاں تک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خادار طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نزع کو فائدہ پہنچائیں گے۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقداخت محض اللہ باقرار اطاعت و مسعودت باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیں گے۔ اور اس عقداخت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا۔ کہ اس کی نظیر و میثوی رشتوں اور ناظروں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

اجبار احمدیہ

جناب سید بشارت احمد صاحب
جماعت حیدرآباد کا
ترقی اسلام کیلئے چندہ
نصب دار سکریٹری انجمن
احمدیہ حیدرآباد کو کن اطلاع
دیتے ہیں کہ ۳۱ اگست

کو ایک اپیل برائے انتظام قرضہ ترقی اسلام مبلغ آٹھ ہزار روپیہ کی سجاہت جناب سکریٹری صاحب انجمن ترقی اسلام انجمن حیدرآباد کو موصول ہوئی۔ ۹ اگست روز جمعہ بعد نماز حاضر الوقت احباب میں تحریر کی گئی اور اطلاع کی نامت جیامتوں کو تحریری طور پر اطلاع دی گئی بچہ اللہ کہ ۱۹ اگست تک ۶۱۱ روپیہ چندہ موصول ہوا۔ جو بھونو خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالیٰ ارسال کر رہا گیا۔ لہذا ذیل میں ان مخلص احباب کے اسرار و رجحانات ہوں جن کے چندہ کی تعداد سو یا سو سے زیادہ ہے۔

- ۱۔ انوریم کم عالمیاب سید عبداللہ بھائی صاحب
- ۲۔ انوریم کم عالمیاب سید شیخ حسن منشا احمدی یادگیر ماس
- ۳۔ انوریم کم عالمیاب سید غلام اکبر خاں صاحب

۴۔ انوریم کم عالمیاب سید محمد عزت صاحب مام بغیر مبلغ ۵۰ روپیہ جملہ احباب کی جانب سے ہیں۔ یہ رقم بطور نذر و امداد کے ارسال کی گئی ہے بطور رض منیں۔

اللہ تعالیٰ ان احباب کے اموال میں برکت دے۔ جو دین کی خدمت کے لئے اپنے اموال کو قربان کرتے ہیں۔

جناب حکیم محمد حسین صاحب لکھنؤ
سکرٹری انجمن احمدیہ لاہور
اس وقت تک کئی اہتمالات سکرٹری امداد کے لئے مختلف معنوں کے شائع کر چکے ہیں۔ اب آپ نے ایک نیا رسالہ تالیف کیا ہے۔ احباب اس کو اپنے اپنے علاقہ میں تقسیم کرنے کے لئے ہر رخ ذیل حکیم صاحب موصوف سے سنگو کر تقسیم کر سکتے ہیں۔

- ایک سو کاپی
 - پچاس کاپی
 - پچیس کاپی
- بغیر محصول

جناب منشی عبداللہ صاحب
نخار عدالت دہلی
پیارا لکھتے ہیں کہ ۲۳ اگست کو مولوی عبدالصمد صاحب مبلغ یہ سلسلہ دورہ سنام تشریف لائے اور خنام کے وقت آپ نے سراسر منڈی دھوئی میں باعازت و بموجبی جناب تحصیلدار صاحب بھی کثیر میں بیکر دیا۔ بعد میں بخالی نظم فوجی بھرتی کی تائید میں سنائی۔

جناب سکرٹری انجمن احمدیہ لاہور
کیا ماری کراچی
میں جماعت احمدیہ
سے لکھتے ہیں کہ میں یہاں

ایک مدت سے اکیلا تھا۔ اور دعا میں کرتا تھا۔ کہ خدا تعالیٰ میرے لئے ساتھی بنا دے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۷ اگست احمدی ہیں اور یکم اگست سے انجمن احمدیہ قائم کی گئی ہے۔ میں کے ممبر اپنی طاعت سے بڑھ کر ماہوار چندہ میں احباب اگر ہر جگہ کوشش کریں۔

اور خدا سے لوفیق طلب کریں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو کہیں بھی اکیلا نہیں رکھیں گے۔ جگہ جگہ کھڑوں میں بھی ہونگے۔ تو بھی ان کے ساتھی احمدی پیدا کریں گے۔ البتہ مسلسل کوشش اور بہت دعاؤں کی ضرورت ہے۔

برادر امیر محمد خاں صاحب ایڈیٹر نوائے دل
الفضل کے ہاں ۱۵ اگست کو بچہ پیدا ہوا
خدا تعالیٰ مبارک کرے احباب مولود مسعود کی درازی عمر اور دین کا خادم ہونے کے لئے دعا فرماریں۔

ولادت

ایک احمدی کے
عمدہ میں ترقی
جائیں گے جناب سید قاضی غلام حسین صاحب فارم اور سیرگورنٹ کھیل فارم حصار کپتان ماریں صاحب کی جگہ قائم مقام رچی سپرنٹنڈنٹ مقرر کئے گئے ہیں۔

برادر انیس الدین صاحب بھلو پور چک
بھونو اطلاع لائپور سے لکھتے ہیں کہ

ایک شخص جس کا نام عبداللہ ہے ایک جعلی تحریر سے پھرتا ہے۔ اور ضلع لائپور کے دیہات سے چندہ اکٹھا کر رہا ہے۔ عمر تقریباً ۳۰ سال قدر درمیانہ رنگ سا لولا جسم پھرتا ہے آپ کو احمدی ظاہر کرتا ہے۔ چک نمبر ۱۳۰ رتیاں کارہنہ والا ہے۔ کوئی صاحب اسے کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔

اخبار بدر کے فائلوں کی ضرورت
حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذاتی لائبریری کے لئے اخبار بدر کے ابتداء سے لیکر سن ۱۹۰۸ء تک کے فائلوں کی بہت سی سخت ضرورت ہے۔ جن احباب کے پاس کمال فائل ہوں اور قیمتاً یا معاوضہ یا کسی اور طریق پر عطا کر سکیں ہوں وہ بہت جلد اطلاع دیں۔

خاکسار عطا محمد لائبریرین حضرت خلیفۃ المسیح ثانی
الفضل کے حساب کتاب اور پرچہ
ضروری اطلاع کے جاری یا بند کرنے یا پرچہ نہ بھیجنے کی شکایت بنام میجر افضل ہونی چاہئے۔ اگر کوئی اور نام

کسی سے بھی نہ لیا جائے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مِنۡ رَّضٰی عَلٰی رَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ

الفضیل

قادیان دارالامان ۳۱۔ اگست ۱۹۱۸ء

پنڈت لیکھرام کا واقعہ قتل

”آریہ گزٹ“ کی دل آزاری

قابل توجہ گورنمنٹ پنجاب

(۱)

اخبار ”آریہ گزٹ“ لاہور نے ”در شین“ کی نہایت کمزور اور بودی آڑ لیکر حضرت مرزا صاحب کی شان میں جنہیں ہم خدا کا برگزیدہ اور بنی ماننے ہیں جہاں کئی ایک سخت اور ناپسندیدہ الفاظ لکھے ہیں وہاں آپ پر ایک نہایت خطرناک الزام بھی لگایا ہے۔ جس سے ہمیں ناقابل بیان صدمہ ہوا ہے۔ چنانچہ حضرت مرزا صاحب کو پنڈت لیکھرام کے قتل کی سازش کرنے والا قرار دیتے ہوئے لکھتے ہیں کہ

سازش سے جس کی آخر پنڈت مراٹھا کا نام پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے یہ شعر محض ہماری دل آزاری کے لئے حضرت مرزا صاحب کے مندرجہ ذیل شعر کو بگاڑ کر بنایا گیا ہے۔

جس کی دعا سے آخر لیکھرام مراٹھا کا نام پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے ”آریہ گزٹ“ نے اس سے اور واقعات صحیحہ پر مبنی شعر کے مقابلہ میں بیہودہ اور غلط بندی کر کے نہ صرف حضرت مرزا صاحب کی ذات پر ایک نہایت خطرناک

الزام لگایا ہے۔ بلکہ گورنمنٹ عاریہ کی بھی سخت ہتک کی ہے۔ اور زوردار حکام کے خلاف آریہ سماجیوں میں سخت بظنی پھیلائی ہے۔ کیونکہ لیکھرام کے قتل کے حالات معلوم کرنے۔ اور اس کے قائل کو گرفتار کرنے میں حکام نے کوشش اور سعی کا کوئی دقیقہ فر گذاشت نہیں کیا تھا۔ لیکن باوجود اس کے چونکہ انھیں کسی ایسی سازش کا نام و نشان تک نہیں مل سکا جو حضرت مرزا صاحب نے لیکھرام کے قتل کے لئے کی ہو۔ اس لئے انھوں نے حضرت مرزا صاحب کو اس الزام سے بالکل بری قرار دیا۔ اور آپ کے دامن تقدس کو اس سے بالکل پاک ٹھہرایا ہے۔ مگر اس کے مقابلہ میں ”آریہ گزٹ“ بڑی جرأت اور دلیری سے لکھتا ہے

سازش سے جس کی آخر پنڈت مراٹھا کا نام پڑا تھا گھر گھر وہ میرزا یہی ہے

جس کا صاف مطلب یہ ہے کہ پنڈت لیکھرام حضرت مرزا صاحب کی سازش سے قتل ہوا تھا۔ اس کے متعلق ہم پوچھتے ہیں۔ کیا آریہ گزٹ کے ان الفاظ کو پڑھ کر ہر ایک آریہ یہ نہ خیال کرے گا۔ کہ گورنمنٹ نے پنڈت لیکھرام کے قتل کی سازش کرنے والے مرزا صاحب کو جان بوجھ کر گرفتار نہیں کیا اور بات کو پونہ ہی وضع کر دیا ہے۔ اور یہ غلط ہے۔ کہ گورنمنٹ کے پاس سازش کرنے والے کے متعلق کوئی ثبوت نہ تھا۔ مزور کریگا۔ کیونکہ آریہ گزٹ بڑے زور سے یہ کہتا ہے۔

پس اس خیال کا آریوں کے دلوں میں ڈالنا میں قدر گورنمنٹ کے خلاف جذبات کو ابھارنا اور اس سے نفرت دلانے۔ وہ کوئی معمولی سی بات نہیں ہے۔

بلکہ بڑے خطرناک فتنہ اور فساد کی بنیاد رکھنا ہے۔ کیا یہ ہو سکتا ہے۔ کہ گورنمنٹ کو پنڈت لیکھرام کے قتل کرنے کی سازش کرنے والے کا علم ہو اور اسے گرفتار نہ کرے۔ پھر کیا یہ ممکن ہے۔ کہ گورنمنٹ پنڈت لیکھرام کے قتل کرنے والے کو جانتی ہو اور اسے نہ پکڑے۔ اگر نہیں اور یقیناً نہیں تو پھر ایک ایسے شخص کو اس کے قتل کی سازش کرنے والا قرار دینا جو گورنمنٹ کی تحقیقات کی رو سے بالکل بری ثابت ہو چکا ہو گورنمنٹ

پر یہی طر فذاری کا نہایت سنگین الزام لگانا نہیں تو اور کیا ہے۔ اور اسے قتل کی سازش کرنے والوں کی حامی اور قائلوں کی مددگار قرار دینا نہیں تو اور کیا ہے۔ معلوم نہیں آریہ گزٹ نے گورنمنٹ پر اتنا بڑا الزام کس بنا پر لگایا ہے۔ اور اس کے پاس اس بات کا کیا ثبوت ہے۔ کہ پنڈت لیکھرام حضرت مرزا صاحب کی سازش سے قتل ہوا ہے۔ گورنمنٹ کو چاہئے کہ ایڈیٹر آریہ گزٹ سے اس کا ثبوت طلب کرے اور اسے اس الزام کو پایہ ثبوت تک پہنچانے کے لئے مجبور کرے۔ اور اگر کوئی ثبوت نہ پیش کر سکے۔ تو اس سے ناقوی سلوک کیا جائے۔ تاکہ جہاں اس الزام کی تردید ہو جائے۔ جو اس نے گورنمنٹ پر لگایا ہے وہاں حضرت مرزا صاحب کی شان میں بیہودہ سرانی کر کے جماعت احمدیہ کی دل آزاری کرنے کا حنیازہ بھی بھگت لے۔

چونکہ آریہ گزٹ نے محض ہماری دل آزاری کے لئے اپنی تاک بندی میں اصل اور صحیح واقعات سے آنکھیں بند کر کے حضرت مرزا صاحب پر نہایت باجیانہ الزام لگایا ہے۔ اور اس بات کی بھی کچھ پروا نہیں کی کہ جب گورنمنٹ اس معاملہ میں حضرت مرزا صاحب کو بالکل بری اور بے قصور قرار دیکھی ہے تو ان پر الزام لگانا گورنمنٹ کے عدل و انصاف پر حملہ کرنا ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں۔ کہ لیکھرام کے قتل اور اس کے متعلق واقعات کو مختصر طور پر بیان کر دیں۔ تاکہ اگر کسی ناواقف شخص نے آریہ گزٹ کی غلط بیانی سے دھوکہ کھا کر یہ سمجھا ہو کہ پنڈت لیکھرام مرزا صاحب کی سازش سے قتل ہوا تھا۔ اور گورنمنٹ نے جان بوجھ کر سازش کرنے والے کو گرفتار نہیں کیا۔ تو اس کی اس غلط فہمی کی اصلاح ہو جائے۔

بات یہ ہے۔ کہ جب حضرت مرزا صاحب نے ایک کتاب ”سرمد چشم آریہ“ آریوں کے متعلق لکھی۔ تو اس کے خاتمہ پر بعض آریہ صاحبان کو سبیلہ کیلئے بلایا۔ چنانچہ آپ نے لکھا۔ کہ جو تعلیم ویر کی طرف منسوب کی جاتی ہے۔ صحیح نہیں ہے۔ اور جو تکذیب قرآن و حدیث

کی آریہ صاحبان کو لے ہیں۔ اس کی تکذیب میں وہ کاذب ہیں۔ اگر ان کو دعویٰ ہے۔ کہ وہ تعلیم جو دیہ کی طرف منسوب کی جاتی ہے سچی ہے۔ اور منور بالہ قرآن شریف سجا بن اللہ نہیں تو وہ مجھ سے سہا لہ کر لیں۔ اس کے ساتھ یہ بھی لکھا گیا کہ سب سے پہلے سہا لہ کے لئے لادریہ صر مخاطب ہیں۔ جن کے بمقام ہوشیار پور بحث ہوئی تھی۔ پھر بعد اس کے ہمارے مخاطب لادریہ جو ندراس سکڑی آریہ سراج لاہور ہیں۔ اور پھر کوئی اور دوسرے صاحب آریوں میں سے جو سوز اور ذی علم تسلیم کئے گئے ہوں۔ مخاطب کئے جاتے ہیں۔

ذکورہ بالا جن آریوں کو حضرت مرزا صاحب نے نام بنام میدان سہا لہ میں طلب کیا تھا۔ وہ تو نہ نکلے۔ مگر پنڈت لیکھرام صاحب کہ ان کی موت ان کے سر پر منڈلا رہی۔۔۔ اور انھیں سچین کئے ہوئے تھی میدان میں آکر سے۔ اور اپنی کتاب خطبہ احمدیہ میں جو ۱۸۹۷ء میں شائع ہوئی سہا لہ کا ایک مضمون اپنی طرف سے شائع کر دیا۔ جسے سچ کرنے سے پہلے بطور تمہید کے یہ عبارت لکھی کہ

”چونکہ ہمارے کام و معظما شرم لیدر صاحب و منشی جیونداس صاحب سبب کثرت کام سرکاری کے مدیم اللہ ہیں بنا برآں اپنے اولت شاہ اور ان کے ارشاد سے اس خدمت کو بھی نیا زند نے اپنے ذمہ لیا۔ پس کسی وانا کے مقولہ پر کہ ”وروغ گورا تا بدر وازہ باید رسائید عمل کر کے مرزا صاحب کی اس آخری اتناس کو بھی منظور کرتا ہوں اور سہا لہ کو یہاں طبع کر کر مشہور۔“

خطبہ احمدیہ ص ۳۲ (۳)
اس عبارت کے آگے مضمون سہا لہ درج کیا جو ان الفاظ پر ختم ہوتا ہے۔ کہ
”اسے پریشور ہم دونوں فریقوں میں سچا فیصلہ کرے۔“

سرچشمہ آریہ حضرت سچ مور نے اپنے ایک اشتہار میں جو ۲۰۔ فروری ۱۸۹۷ء کو شائع ہوا۔ منشی اندر میں مراد آبادی اور پنڈت لیکھرام پشاوری کو اس بات کی دعوت کی تھی۔ کہ اگر وہ خواہشمند ہوں تو ان کی تضا و قدر کی نسبت بعض پیشگیوں کی شائع کیجا میں۔ سو اس اشتہار کے بعد اندر من نے تو اعراض کیا۔ اور کچھ عرصہ کے بعد فوت ہو گیا۔ لیکن لیکھرام نے بڑھی دیری سے ایک کارڈ حضرت مرزا صاحب کی طرف روانہ کیا جس میں لکھا کہ میری نسبت جو پیشگیوں چاہو شائع کرو میری طرف سے اجازت ہے۔

جب پنڈت لیکھرام کی طرف سے اپنی موت کی پیشگیوں سننے پر اس قدر آمادگی اور خواہش پائی گئی۔ تو حضرت مرزا صاحب نے اس کی نسبت توجہ کی اور اللہ جل شانہ کی طرف سے اس کے متعلق یہ الہام ہوا کہ
”عجل حسبہ لہ خوار لہ لضعیف ذنبا“
یعنی یہ صرف ایک بیجان گو سالہ ہے جس کے اندر سے ایک کر وہ آواز نکل رہی ہے اور اس کے لئے ان گستاخیوں اور بدزبانوں کے عوض میں سزا اور رنج اور عذاب مستعد ہے۔ جو ضرور اس کو مل رہیگا۔

ذکورہ بالا الہام کے شائع ہونے کے بعد ۲۰۔ فروری ۱۸۹۳ء روز در شنبہ کو حضرت مرزا صاحب نے پنڈت لیکھرام کے متعلق اس الہام کے پورا ہونے کا وقت معلوم کرنے کے لئے توجہ کی۔ تو خداوند کریم نے آپ پر جو کچھ ظاہر کیا تھا وہ آپ نے بذریعہ اشتہار شائع کر دیا۔ جس کے اصل الفاظ حسب ذیل ہیں۔

”آج کی تاریخ سے جو ۲۰ فروری سنہ ۱۲۱۲ء ہے چھ برس کے عرصہ تک یہ شخص اپنی بدزبانوں کی سزا میں یعنی ان بے ادبیوں کی سزا میں جو اس شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں کی ہیں عذاب شدید میں مبتلا ہو جائیگا۔“

اس کے ساتھ ہی آپ نے لکھا کہ
”سوا ب میں اس پیشگیوں کو شائع کر کے تمام مسلمانوں اور آریوں اور عیسائیوں اور دیگر فرقوں پر ظاہر کرتا ہوں کہ اگر اس شخص (لیکھرام) پچھ برس کے عرصہ میں آج کی تاریخ سے کوئی ایسا مذاب نازل نہوا جو عمومی کلیفوں سے نرالا اور خارق عادت اور اپنے اندر آبی سمیت رکھتا ہو تو سمجھو کہ میں خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں۔ اور نہ اس کی روح سے میرا یہ نطق ہے۔ اور اگر میں اس پیشگیوں میں کاذب نکلا۔ تو ہر ایک سزا کے سہکتے کے لئے میں تیار ہوں۔ اور اس بات پر راضی ہوں کہ مجھے گلے میں رسد ڈال کر کسی سرنی پر کھینچا جائے اور باوجود میرے اس اقرار کے یہ بات بھی ظاہر ہے کہ کسی انسان کا اپنی پیشگیوں میں جھوٹا نکلنا خود تمام رسوائیوں سے بڑھ کر رسوائی ہے۔ زیادہ اس سے کیا لکھوں۔ واضح رہے۔ کہ اس شخص (لیکھرام) نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سخت بے ادبیاں کی ہیں۔ جن کے تصور سے بھی بدن کا پتلا ہے۔ اس کی کتاب میں عجیب طرد کی تحقیر اور توہین اور دشنام دہی سے بھری ہوئی ہیں۔ کون مسلمان ہے۔ جو ان کتابوں کو سنے اور اس کا دل اور جگر ٹکڑے ٹکڑے نہ ہو۔ ایسے ہر شوخی و خیرگی یہ شخص نہایت جاہل ہے۔ عربی سے ذرا سم نہیں۔ بلکہ دقیق اردو لکھنے کا بھی ماوہ نہیں۔ اور یہ پیشگیوں اتفاقاً نہیں۔ بلکہ اس عاجز نے خاص اسی مطلب کے لئے دعا کی۔ جس کا جواب یہ ملا۔ اور یہ پیشگیوں مسلمانوں کے لئے بھی نشان ہے۔ کاش وہ حقیقت کو سمجھتے اور ان کے دل نرم ہوتے۔ اب میں اسی خدا عزوجل کے نام پر ختم کرتا ہوں۔ جس کے نام سے شروع کیا تھا۔
واللہ اعلم بالصواب والصلوة والسلام علی رسولہ محمد بن المصطفیٰ افضل الرسل وخیر الوری سیدنا و سیدک مانی الارض والسما۔ خاکسار مرزا غلام احمد ز قادیان
۲۰ فروری سنہ ۱۲۱۲ء
اس اشتہار کے حاشیہ پر حضرت مرزا صاحب

نے یہ الفاظ بھی تحریر فرمائے کہ :-
 ”اب آریوں کو چاہیے کہ سب بلکہ
 دعا کریں کہ یہ عذاب ان کے اس
 وکیل سے ٹل جائے“

اس کے بعد متفرق اوقات میں حضرت یحییٰ موعود
 کی طرف سے اس پیشگوئی کے متعلق تفصیلات شائع
 ہوتی رہیں۔ چنانچہ آپ نے ۲۰ اپریل ۱۸۹۳ء
 کو پنڈت لیکھرام کے متعلق جو اشتہار شائع کیا
 اس میں لکھا کہ :-

”آج صبح کے وقت تھوڑی سی غنوں کی
 حالت میں بنے دیکھا کہ میں ایک وسیع مکان میں
 بیٹھا ہوا ہوں۔ اور چند دوست بھی میرے پاس موجود
 ہیں۔ اتنے میں ایک شخص قوی ہیکل مہیب شکل
 گویا اس کے چہرے پر سے خون ٹپکتا ہے۔ میری
 سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔ میں نے نظر اٹھا کر دیکھا
 تو مجھے معلوم ہوا کہ وہ ایک نئی خلقت اور شمال
 کا شخص ہے۔ گویا انسان نہیں۔ ملائکہ مشراد
 غلاط میں سے ہے۔ اس کی ہمیت رلوں پر
 طاری تھی۔ اور میں اس کو دیکھتا ہی تھا۔ کہ اس
 نے مجھ سے پوچھا کہ لیکھرام کہاں ہے۔ اور
 ایک اور شخص کا نام بیا کہ وہ کہاں ہے۔ تب میں
 نے اس وقت سمجھا کہ یہ شخص لیکھرام اور اس دوست
 شخص کی سزاوی کے لئے مامور کیا گیا ہے۔ گر مجھے
 معلوم نہیں رہا کہ وہ دوسرا شخص کون ہے۔ ہاں یہ
 یقینی طور پر باور ہوا ہے۔ کہ وہ دوسرا شخص انھیں
 چند آدمیوں میں سے تھا۔ جن کی نسبت میں اشتہار
 رکے چکا ہوں۔“

پھر پنڈت لیکھرام کی پیشگوئی کے متعلق
 آپ نے یہ شراہتی کتاب کرامات الصادقین میں
 جو واقعہ نقل سے فریبا، سال پہلے شائع ہو چکی تھی
 لکھا ہے

دیشرفی ربی وقال مبشرا
 ستعرف یوم العید والعیاد
 یعنی میرے خاندانے ایک پیشگوئی کے پورا ہونے

کی مجھے خوش خبری وی۔ اور خوشخبری دیکر کہا۔ کہ
 تو عید کے دن کو پہچانیگا۔ جبکہ نشان ظاہر ہوگا
 اور عید کا دن نشان کے دن سے بہت قریب
 اور ساتھ ملا ہوا ہوگا“

اب ایک طرف تو حضرت مرزا صاحب پنڈت
 لیکھرام کے متعلق اپنی پیشگوئی کی روز بروز وضاحت
 کر رہے تھے۔ اور دوسری طرف پنڈت لیکھرام
 اپنی دل آزار اور تکلیف دہ روش میں ترقی کرتا
 چلا جا رہا تھا۔ حتیٰ کہ۔ مارچ ۱۸۹۶ء کا وہ
 دن آ گیا۔ جو اس پیشگوئی کے پورا ہونے کے
 لئے مقرر تھا۔ اور اس دن خاندانے خمار کا فروغ
 عرف بھرت پورا ہو گیا۔ جس کی تفصیل انشاء اللہ
 آئندہ پرچہ میں کی جائیگی۔

پیشتر اس کے کہ اس مہزون کو ہم ختم کریں
 ناظرین کی خدمت میں گزارش کرتے ہیں۔ کہ وہ
 ایک بار پھر حضرت مرزا صاحب کی مذکورہ
 بالا تحریروں کو بہ نظر غور و تعمق ملاحظہ فرما دیں
 اور دیکھیں کہ آپ نے کیسے زور اور سختی کے
 ساتھ اس پیشگوئی کو شائع کیا۔ اور کس وضاحت
 کے ساتھ اس کی علامات بتادیں۔ مثلاً اس کے
 پورے ہونے کی مدت اور دن تک کی تعیین کر دی
 اور موت کی قسم بھی بتا دی۔

کیا ویروں کا ماہر پنڈت لیکھرام دیا جائیگا

”انفصل کے کسی گزشتہ پرچہ میں ہم ایک
 ویروں کے ماہر پنڈت کی ضرورت کے عنوان
 سے اجازت سفر آگرہ“ کی اس تلملاہٹ کا ذکر
 کر چکے ہیں۔ جولے سکرٹری صاحب انجن
 ترقی اسلام کے اس اشتہار سے ہوتی۔ جو انھوں
 نے ویروں اور تمام علوم متعلقہ ویروں کے ماہر
 پنڈت کے لئے ”پرکاش“ میں دیا تھا۔ مسافر
 آگرہ“ نے اس اشتہار کے متعلق لکھا تھا۔ کہ

”مرزائی کسی شامتری کو ملازم رکھ کر اس سے
 ویروں کا غلط سلسلہ ترجمہ کر کر دیکر دھرم کی نسبت
 دنیا میں غلط فہمی پھیلا نا چاہتے ہیں“

چونکہ تھوڑا ہی عرصہ ہوا۔ کہ وہ خود اقرار کر چکا تھا۔ کہ
 ”آریہ سہج میں سمپورن (تمام) ویروں کا ایک
 بھی گیا تا رہا ہر موجود نہیں ہے۔“ اور جب اس
 کے خیال میں آریہ سماج میں ویروں کا جاننے والا
 کوئی ایک شخص بھی نہیں ہے۔ تو جسے بھی سکرٹری
 صاحب ترقی اسلام ملازم رکھینگے وہی اس کے
 نزدیک ویروں کا غلط سلسلہ ترجمہ کرنے والا ہوگا
 اس لئے ہم نے اسے یہ لکھے پر معذور قرار دیا
 ہوئے ریگڑ آریہ صاحبان سے دریافت کیا تھا
 کہ آیا وہ بھی مسافر آگرہ“ کی اس بات کے ساتھ
 اتفاق رکھتے ہیں۔ یا نہیں۔ کہ آریہ سماج میں تمام
 ویروں کا ماہر ایک شخص بھی نہیں۔ کیونکہ اگر ان
 کا بھی یہی خیال ہو۔ تو ہم سکرٹری صاحب ”ترقی اسلام“
 کو مشورہ دیں کہ وہ آریہ سماج میں کسی ویروں کے
 ماہر کو تلاش کرنے کی بجائے کسی اور حلقہ میں
 کو تلاش کریں۔ اور اگر نہیں۔ تو آریہ صاحبان
 کسی ایسے شخص کو ہمارے ہاں بھجوا دیں۔ جو ویروں
 کا پورا پورا ماہر ہو۔ اور ان کا غلط سلسلہ ترجمہ نہ کرتا
 ہو۔ بلکہ آپ لوگوں کو یہ اطمینان ہو جائے۔ کہ اس
 سے ویروں اور شاستروں کے غلط سلسلہ ترجمے
 کر کر دیکر دھرم کے متعلق دنیا میں غلط فہمی
 پھیلائی جائیگی

ہماری یہ گزارش آریہ صاحبان سے تھی جن
 کے نزدیک آریہ سماج میں ویروں کے ماہر موجود
 ہوں۔ اور مسافر آگرہ“ بالکل مخاطب نہ تھا۔ کیونکہ
 جب وہ اعلان کر چکا تھا۔ کہ ہمارے ہاں کوئی
 ویروں کا جاننے والا ہی نہیں ہے۔ تو اس حال
 میں اسے مخاطب کرنا فضول تھا لیکن تعجب
 کہ جن آریوں سے ہم نے گزارش کی تھی۔ ان کی
 طرف سے تو ابھی تک کوئی جواب نہیں موصول ہوا
 البتہ ”مسافر آگرہ“ نے اپنے تازہ پرچہ میں :-

والفضل کی درخواست منظور کی خوشخبری مندرجہ
ذیل الفاظ میں سنائی ہے۔

”الفضل ہمارے نوٹ کے جواب کے
بمطابق اب ہم سے درخواست کرتا ہے کہ
آپ ہی ہیں کوئی ایسا پنڈت دیں بیرونی
شاستروں کا صحیح ترجمہ کر کے۔ ہم افضل
کو جو بابت لکھا دینا چاہتے ہیں کہ ہم نے اس
کی درخواست منظور کر لی ہے۔ اور اسے
ایسا پنڈت دینے کے لئے تمہاری کوشش
نہ صرف دیر شاستروں کا ہی ترجمہ کر کے
اسے ریگا۔ بلکہ جو قرآن و احادیث کا بھی
صحیح ترجمہ کر کے مرزا یوں کو توہمات باطلہ
سے نجات دلانے کی کوشش کرے گا۔ اب
افضل کو چاہیے کہ وہ تنخواہ کا فیصلہ
خود کرے۔“

ہیں اپنی درخواست منظور ہونے پر اس قدر خوشی
اور فرحت ہوتی ہے کہ ہم مسافر آگرہ سے اتنا بھی
نہیں پوچھنا چاہتے۔ کہ جب اسی سال کے مارچ
میں آپ نے اعلان کیا تھا کہ آریہ سماج میں ویڈل
کا ماہر کوئی نہیں ہے۔ تو پھر چند ہی ماہ کے اندر
انڈین ہنری درخواست منظور کرنے کے لئے آپ
کو کہاں سے نہ صرف ویڈل کا ماہر بلکہ قرآن و احادیث
کا بھی صحیح ترجمہ کرنے کی قابلیت رکھنے والا پنڈت
مل گیا۔ کیونکہ اگر اس نے صحیح معنوں میں ہمارے
درخواست کو منظور کر لیا۔ اور انوں بہانوں کو رد کر دیا
تو پہلی بات اس کی خود بخود غلط ہو کر اسے روغلوئی کا
تذکرہ بجا بیٹھی۔ اور اگر ہمیں ویڈل کا ماہر پنڈت نہ
پا گیا۔ اور معاذ بھی ایسا ہی ہوتا ہے کہ نہیں دیا جائے
کیونکہ مسافر آگرہ ہم سے زیادہ اپنے گھر کو قفسے
اور اسی لئے اس کے ”تنخواہ کا فیصلہ بند یوں خط و کتابت“
کا اثر لگا ابھی سے لگا ہوا ہے۔ تو ہمارے درخواست
منظور کرنے کی حقیقت کھل جائیگی۔ جس کا ہمیں بہت
ہی افسوس ہوگا۔ بہر حال اس وقت ہمیں ان باتوں
میں چرنے کی ضرورت نہیں۔ جب مسافر آگرہ اعلان

کرتا ہے کہ ”الفضل کی درخواست منظور“ اور نہ
صرف ویڈل اور شاستروں کا ماہر بلکہ قرآن اور احادیث
کا بھی صحیح ترجمہ کر لیا پنڈت دینے کے لئے تیار ہو
تو ہم بڑی خوشی سے اسے لینے پر آمادہ ہیں۔ اب
ریگیا تنخواہ کا معاملہ اس کا فیصلہ ہم نے تو اسی وقت
کر دیا تھا۔ جبکہ ویڈل کے ماہر پنڈت کے بھیجے جانے
کی درخواست کی تھی۔ چنانچہ لکھ دیا تھا کہ

”چونکہ ویڈل کی تعلیم کا سکھانا آپ لوگوں
کا اولین فرض ہے۔ اس لئے جہاں پر
میں سے قابل ترین ویڈل کا ماہر ہر
ہاں بھیجنے کا انتظام کیا جائے۔ وہاں
اس کی تنخواہ بھی اپنے ذمہ لی جائے۔“

معلوم نہیں مسافر آگرہ نے ان الفاظ پر کیوں
غور نہیں کیا۔ اور کیوں یہ لکھ دیا ہے کہ ”الفضل
کو چاہئے کہ وہ تنخواہ کا فیصلہ بند یوں خط و کتابت
کرے“ کیا وہ ویڈل کی تعلیم سے اس آگاہ کرنا اپنا
فرض نہیں سمجھتا۔ اگر سمجھتا ہے اور اسے ضرور سمجھنا
چاہئے تو پھر تنخواہ کا فیصلہ کرنا کیا مطلب ہے ہم
جب ویڈل کے پڑھنے اور ان میں درج شدہ
حقائق سے مستفیض ہونے کے متمنی ہیں۔ تو اس
کے لئے ہم سے تنخواہ کیسے مانگی جاتی ہے۔ جبکہ
ہم اپنا وقت اپنا دماغ اور اپنی محنت و دیکر تعلیم کے
حاصل کرنے کے لئے خرچ کرنے کے لئے تیار ہیں
تو جہاں مسافر آگرہ و دیگر پرچار کے لئے۔ اور
اخراجات برداشت کرتا ہے۔ وہاں ایک ویڈل
کے ماہر پنڈت کے اخراجات ہمیں ویڈل کی
تعلیم سکھانے کے لئے کیوں برداشت نہیں کر سکتا
کیا ہم سے اس کا معاوضہ اور تنخواہ مانگنا بیجا ظاہر
نہیں کرتا ہے۔ کہ دیگر پرچار کے نام سے اس نے
ایک دوکان کھول رکھی ہو۔ جس کو اگر کسی کو کچھ دیتا
ہے تو سب سے معاوضہ رکھ لیتا ہے۔ چونکہ ہمیں اس
بات سے پہلے ہی آگاہی تھی۔ اس لئے ہم نے
یہ بھی لکھ دیا کہ
”اگر ویڈل کی تعلیم سکھانے پر نقد

معاوضہ ہی لینا ہے۔ تو اس کے لینے کے لئے
بھی ہم حاضر ہیں۔ مگر اتنا ہی جتنا کہ ہم دے سکتے
ہیں۔ اس لئے ہم جو کچھ پیش کریں اسی کو لینا
پیشانی قبول کر لیا جائے۔ نہ کہ معاوضہ کی
کئی ہشتی کو ویڈل کی تعلیم سے ہمیں محروم رکھنے
کی وجہ قرار دے لیا جائے۔“

ان الفاظ کے ہوتے ہوئے مسافر آگرہ ہم سے تنخواہ
وغیرہ لکھ لیا فیصلہ کرنا چاہتا ہے۔ نہ مرہانی کر کے اپنے
تجزیہ کر دہ پنڈت صاحب کو بھیج دے۔ ہم اس کام کے
لئے جس قدر خرچ میں گنجائش سمجھیں گے۔ اور جس قدر
تنخواہ دے سکیں گے دے دیں گے۔ یہ مذہب کا معاملہ ہے۔
اس میں اول تو مسافر آگرہ کو تنخواہ کا سوال ہی نہیں اٹھانا
چاہئے تھا۔ لیکن اب جبکہ اٹھا چکا ہے۔ تو اسے کئی ہشتی
کے جھاڑے میں ناقابل حل نہیں بنا دینا چاہئے۔
بلکہ فی الفور تجزیہ شدہ پنڈت صاحب کو یہاں بھیج دینا
چاہئے۔ ہم سے جہاں تک ہو سکیگا۔ ان کے آرام و مسکن
کا خیال رکھیں گے اور ان سے دیکر تعلیم حاصل کریں گے۔ کیا ہم
امید رکھیں کہ مسافر آگرہ جلد سے جلد پنڈت صاحب مذکورہ
بھیجے گا۔ اور دیگر تعلیم کے پرچار کے معاوضہ کا سفر کرنا ہم
پر تھپوڑ دیگا۔ ہم جس قدر گنجائش سمجھیں گے دے دیں گے۔ اگر اس
لئے ایسا کیا تو ہم کھیں گے کہ صحیح معنوں میں اس نے ہماری
درخواست کو منظور کر لیا ہے۔ ورنہ بقول اس کے یہی کہا جائے
کہ آریہ سماج میں ویڈل کا ماہر ایک شخص بھی نہیں ہے۔

ال نظر

شہادہ مترجمہ | ایک مدت سے اس بات کی ضرورت محسوس
کی جا رہی تھی کہ چھوٹے بچوں کو نماز اور
اس کے متعلق ضروری مسائل سکھانے کے لئے
کوئی رسالہ مرتب کیا جائے۔ خوشی کی بات ہے کہ سال میں
سیاں محمد امین صاحب ناشر کتب قادیان نے بعض علمائے
جماعت احمدیہ کی اصلاح کے بعد ”ناز مترجمہ“ کے نام سے
ایک رسالہ شائع کیا ہے۔ جس میں نماز سے تعلق رکھنے والی ہر ایک
بات کو مختصر بیان کر دیا ہے۔ امید ہے یہ رسالہ بہت مفید ثابت
ہوگا۔ ڈیڑھ آدھ قیمت پر مذکورہ بالا پتہ سے مل سکتا ہے

کتاب شتی نوح دوبارہ چھپائی

کچھ عرصہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تصنیف فرمودہ کتاب شتی نوح ختم ہو چکی تھی۔ لیکن چونکہ اس میں حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کو ایسی تعلیم دی ہے جس پر عمل کرنا ہر ایک احمدی کا فرض ہے۔ اس لئے باوجود کافروغیرہ کی گرانی اور مشکلات کے حال میں اس کا دوسرا ایڈیشن اعلیٰ درجہ کے سفینکا غلڈر شائع ہوا ہے۔ جو ہر قیمت پر قاریان کے کتب فروشوں سے مل سکتا ہے جن احباب کے پاس نہ ہو بہت جلدی مشکوٰۃیں تاکہ تیسرے ایڈیشن کا انتظار نہ کرنا پڑے۔

ضرورت ملازمین

اور ایک سقہ کی ضرورت ہے۔ درخواستیں بہت جلد بیت المال قادیان میں پہنچ جائیں۔ تمناؤں کو لبیاقت باورچی کو گیارہ روپے تک مددگار باورچی اور مددگار زمانہ پنر کو چھ روپے تک اور سقہ کو پانچ روپے تک اور بعض صورتوں میں سات روپے تک دی جائیگی کھانا سب کو ساتھ دیا جائیگا۔ احمدی امیدواران کو ترجیح دی جائیگی۔ محمد اسمعیل احمدی افسر صیغہ بیت المال قادیان

ایم فضل کریم عبدالکریم کارخانہ مشین سبویان قادیان پنجاب کی

نی ہئی نو ایجاد میدہ کی سبویان بنا کی مشین کو ایک نابغہ بچہ چلا سکتا ہے۔ اور ایک گنٹہ میں پانچ روپے سبویاں بن سکتی ہیں۔ پرنزے مختصر و مضبوط قیمت ہر روپے محصول ۹ ایک درجن کے خریدار کو ایک مشین مفت

”ملفوظات نور بھی شائع ہو گیا یہ وہ در بے بہا دہل بے ہل ہیں۔ جو وقتاً فوقتاً مولانا

مولوی نور الدین صاحب خلیفہ اولیٰ کی زبان مبارک سے نکلنے والی اور اخبار البدر میں چھپنے والی۔ خاکسار نے ان کو ایک جگہ جمع کر کے شائع کیا ہے۔ قیمت ۵۰ محصولوں تک ایک پانچ نمبر ملے گا۔ پتہ شیخ رحیم خن احمدی میجر انڈین باک انجینیئر امرتسر

جدید کتب و رسالجات سلسلہ

پیغام امام۔ حضرت مسیح موعود کی وہ تقریر جو شانہ میں لکھی گئی ہے قیمت ۱۰۔ موجودہ مصائب کے متعلق مشکوٰۃ کی شرح نی سیکڑہ ڈیہ روپے (غیر) موجودہ زمانہ کا امام۔ مولفہ مکرم سیٹھ عہدائت اللہ صاحب۔ چونکہ اس کی امداد میں سیٹھ صاحب موصوف نے ایک محقول رقم عنایت فرمائی ہے۔ اس لئے ہر فن لکھنے والی رسالہ اور مل قیمت ۳ روپے۔

باوانا نامک رحمتہ اللہ علیہ کے مسلمان اور موصوف ہونے پر پانچ زیروست و فائل (چولہ) مولفہ مکرمی سید محمد اسحاق صاحب مولوی فاضل مصنف موصوف کی قابلیت مسلم ہے۔ یہ ایک نہایت ہی مفید ڈریٹ مال میں چھپوایا گیا ہے۔ قیمت ۱۰ روپے۔ ذکر اگسی ۱۰ تصدیق المسیح ۲۰ بالنبوۃ فی القرآن ۶ ملفوظات احمدی لالہ اللہ ۳ بیکور میاں کورٹ ۲ آخری بیکور ۶ واقع ابلا اور کنون عدم علاوہ ازیں ہر قسم کی کتب پتیزوں سے طلب کریں خاکسار محمد فخر الدین احمدی ملتان ہنرمند احمدی بک انجینیئر قادیان

علامہ راشد صاحب کی زنانہ تصانیف پڑھئے

”شام زندگی“ جو پانچویں مرتبہ چھپ چکی ہے۔ جس کی مددگی کے دیو پانچویں اخبارات نے کئے ہیں۔ اور خواجہ حسن نظامی صاحب اور مولانا ظفر علی خان صاحب نے عمرگی کے سمون لکھے ہیں اس کا ایک ایک فقرہ بیرون نشتر کا کام نہ دے اور کام کا نہ معلوم ہوتو قیمت واپس لگائی جائے۔ دہلی کی خاص گیہات کی پرفنڈان لکھی ہے۔ اور معاشرت کا نوٹو ۱۰ مارا ہے۔ اس میں ایک خانوں

کی شادی کر لیکر موت تک کا کال ذکر ہے قیمت فی جلد ۱۰ روپے۔ ”صبح زندگی“

یہ شام زندگی کا پہلا حصہ ہے۔ اس میں یہ بتلایا گیا ہے کہ ایک لڑکی کی پیدائش سے لیکر شادی تک کیونکر تعلیم و تربیت کرنی چاہئے۔ یہ آپ کی بیٹیوں کی اتالیکی ہوگی انمول مقصد ہے فی جلد ایک روپے چار آنہ

”سیات روحوں کے اعمال“

یہ دوسری مرتبہ چھپ چکا ہے۔ عالم ارواح کی سیرگاہی اور پودہ موت کو بھاگ کر کچھ دیکھنا ہونو یہ کتاب منگاسوئے یہ بھی ارشد صاحب کی تصنیف ہے۔ اور بھی قصے ہیں منگاسوئے

”تعمیر دار وطن“

اس میں دو حقیقی ہمنوں کے تعلقات نیک و شوم پر محققانہ بحث کی ہے۔ اس میں یہ بتلایا ہے۔ کہ شہر کی تعمیر کرنی چاہئے۔ فی جلد ۶ روپے

”شکیلیہ بیگم“

اس میں دکھایا گیا ہے کہ ایک لکھنؤی شریف خانہ کو دروغا سے کس طرح کفایت شکار بنا دیا گیا ہے۔

”میں شہرت کھینچی فراشیخانہ دہلی سو منگاسوئے“

پری جمال صابون

جس کو شریف بیگمات نے خاص طور پر پسند فرمایا ہے۔ یہ صابن لکھنؤ میں خوشبوؤں سے تیار کیا جاتا ہے۔ خوبصورت پیدا کرنے میں لاجواب ہے چہرے کے داغ و بچھے ہٹا کے چند روز میں کھو دیتا ہے۔ فی کبس میں ٹکیاں ۱۰ صابن دانی ایک روپے

پری بہار سیرا نیل

یہ نیل اپنی بھینی بھینی مست خوشبو میں لاجواب ہے۔ ہاؤں کو لمبا اور ظالم کرتا ہے۔ فی شیشی دس تولہ ایک روپے

حکیم یعقوب خاں مالک و خانہ نوزن دہلی

سنگام پور

کئی مقامات پر قبضہ لندن ۲۵ اگست
 برطانی حملہ جاری ہے۔ روپہر۔ برطانیہ کی کئی
 اطلاع منظر ہے کہ روپہر کے خیال میں ہمارا
 حملہ جاری ہے۔ ابرٹ سے باپوم کو جابنوی شکر پریم
 کی سراسر کے مضامینات پر قابض ہیں۔ ہم نے کوشش
 میں لندن گورنٹ اور ڈوگورٹ پر قبضہ کر لیا ہے۔ باپوم
 کے شمال میں ہم نے دو مقامات پر قبضہ کر لیا۔ تیسری اور
 چوتھی فورج سے ۲۱ اگست کے بعد سیدان جنگ میں جو
 تیسری گرفتار کئے ہیں۔ ان کی تعداد ۱۰ ہزار سے متجاوز
 ہو گئی ہے۔

ترقی کی رفتار میں مستحسنتی۔ لندن ۱۹ اگست
 رائٹر کا نام نگار برطانیہ سفر کے لکھتا ہے۔ کہ روپہر
 سوم کے محاذ پر پیش قدمی کی رفتار میں اس وجہ سے
 مستحسنتی واقع ہوئی ہے کہ غنیمت بالخصوص باپوم کی طرف
 پیش از پیش مزاحمت کر رہا ہے۔ یہاں اور دیگر حصے
 بڑے موٹوں پر غنیمت نہایت شدت سے جوابی حملے
 کر رہا ہے۔ خراب موسم اور شدید بارانی طوفان کی وجہ
 سے بھی ہماری ترقی کی رفتار سست پڑ رہی ہے۔
 ہمیں قدر سرعت سے کچھ اور جو ہتھیاروں کی صورت
 اختیار کر لینا ہے۔

باپوم کا محاصرہ لندن ۲۶ اگست
 شب آج شام کی تازہ ترین خبر منظر ہے۔ کہ ترقی
 جاری ہے۔ باپوم کے جنوب کجالت شمال کی نسبت
 جہاں سختی سے مزاحمت کی جا رہی ہے۔ زیادہ غیر معین
 ہے۔ یہ امر معنی خیز ہے۔ کہ ۱۹۱۷ء کی جنگ سوم کی
 چار ماہہ میعاد میں ہم ۴۴ مربع سلی پوز قابض ہو گئے
 حالانکہ اب ۲۱ اگست سے ۲۶ اگست تک ہم نے ۱۶
 مربع میل زمین لے لی ہے۔

غنیمت کے جوابی حملوں کی ناکامی روپہر
 سوم کے جنوب کی طرف گذشتہ ۲۴ گھنٹوں کے اندر
 نقل و حرکت محدود رہی ہے۔ مگر بالخصوص جہنم کی طرف

سے شدید سرگرمی عمل میں آئی ہے۔ اور وہ متعدد جوابی
 حملوں میں ناکام رہے ہیں۔ اور جہاں ہم عزم یا مجرم کے
 ساتھ ترقی کر رہے ہوں۔ وہاں وہ ہماری پیش قدمی نہیں
 روک سکتے۔

برطانوی نقصانات لندن ۲۶ اگست
 پراڈازہ لگا گیا ہے۔ کہ ۲۱ اور ۲۵ اگست کے اہمین برطانیہ
 کی تیسری اور چوتھی افواج کا ساٹھ ۲۳ ہزار نقصان ہوا
 غنیمت اور سینٹ مارٹن پر قبضہ۔ لندن ۲۶ اگست
 ایک بے شب شب گذشتہ کی فرانسیسی پورٹ منظر پر روپہر
 اور کے دونوں جانب ہم نے دو مقامی معرکوں میں زبردستی
 اور سینٹ مارٹن پر غنیمت کی سرگرمی مقاصد کے باوجود قبضہ کر لیا اور سو لاکھ
 سے زیادہ قیدی گرفتار کئے۔

شاہ حجاز کی وفات۔ لندن ۲۳ اگست
 شاہ حجاز کی وفات ہوئی۔ شاہ حجاز کا انتقال ہو گیا
 ترکوں کے ہاتھ سے جیلوں کو شکست لندن ۱۹ اگست
 گذشتہ ہفتہ میں تھفاز کی جنگی حالت میں صرف اس قدر غیر
 ہے۔ کہ قبیل روسیہ کے مزنی علاقے میں جیلوں نے ترکوں کے
 ہاتھوں سے شکست کھائی ہے۔ جن کے باعث جیلوں کی
 آہاری نقل عام کے خوف سے اس علاقے سے تمام دیکال
 چلی گئی ہے۔

ہندوستان کی خبریں

ہندوستان کی محاسنوں کی کارگزار می ۳۱
 جولائی تک ہندوستان کی محاسنوں نے آٹھ کروڑ روپے دیا
 ہیں۔ اس کے علاوہ ہندوستان میں رس کروڑ روپے کی غیر
 سیکورک چاندی بھی موجود ہے۔

محطوزوگان و کون کیلئے چندہ علیحضرت نظام کن
 نے ریاست میں آس زمانہ محط میں معذورین کو مفت
 مدد تقسیم کرنے کی عرض سے ایک لاکھ
 روپیہ مرحمت فرمایا ہے۔

مولوی عبدالحلیم شہرکی واپسی۔ بمبئی شہر کی
 رفتار ہے۔ کہ مولوی عبدالحلیم صاحب شہر کو بھی اپنے وطن
 جا چکا حکم ہوا ہے۔

مسٹر آصف علی کے مقدمہ کا فیصلہ ۲۳ اگست
 کو فیصلہ شدہ شکرٹ محشریٹ دہلی نے مسٹر آصف علی اور شکرٹ
 نیکی انعام شہر کے مقدمہ کا فیصلہ سنایا۔ عدالت نے ان دونوں
 کو مجرم نہیں پایا۔ اور رہا کر دیا۔

ساورن مضروب ہونے لگے گورنٹ ہند نے ملان
 کیا ہے۔ کہ سبھی میں شامی دارا ضرب کی جو شلخ قائم کی گئی
 اس نے ۱۹ ماہ حال کے ساورن کا سکہ مضروب کرنا منع
 کر دیا ہے۔

ساورن اور مہر کے سیکے گورنٹ ہند نے زیر قیاد
 تحفظ ہند اس مہنوں کا حکم صادر کیا ہے کہ کسی سرکاری سکہ کی
 جس میں ساورن اور طلائی مہر میں بھی شامل ہیں اس قیمت سے
 زیادہ کا سودا نہ کیا جائے۔ اور ساورن کی قیمت پندرہ روپیہ
 مہر کی ہے۔ اس سے اس قیمت سے زیادہ لین دین کے سوا
 آئندہ خلاف قانون سمجھے جائیں گے۔ اور فریقین کو قانون کی
 خلاف ورزی پر پھر نہ اٹھنے کی پٹی ہے۔

ظفر علی خاں اپنے وطن میں گذشتہ شبہ کو ظفر علی خاں
 حیدرآباد سے نعت کئے جانے پر حکم آباد پھیلے
 ایک روپیہ کا نوٹ نہ لینے پر مقدمہ بمبئی کے ایک
 شخص ہندو رجگرونی پر اس الزام میں مقدمہ چلا گیا ہے
 کہ اس نے لکڑی کی قیمت میں ایک روپیہ کا نوٹ لینے سے
 انکار کیا۔

ضلع جلم میں قتل کی وارداتیں گذشتہ دو ہفتوں میں
 ضلع جلم میں کسات وارداتیں قتل کی ہوئیں جن میں سے ایک
 کے سوا باقی قتل عورتوں کے اغوا یا آشتالی کی وجہ سے ہوئے
 آبرور کی ضمانت ضبط اس اخبار کی ۱۰ اگست کی
 اشاعت میں پنجاب چیف کورٹ کی ججی کے عنوان سے ایک
 مضمون شائع ہوا تھا۔ جس کی بنا پر مقامی گورنٹ نے ایک ہزار
 کی داخل کردہ ضمانت اور ۱۰ اگست ۱۹۱۷ء کے آئینہ کی
 تمام کاپیاں جہاں کہیں بھی دستیاب ہوں بحق ملک معظم قابل
 قرار دی گئی ہیں۔

آریہ سماج سندھ وھو پور کا فیصلہ۔ وھو پور میں
 آریہ سماج سندھ کے متعلق جو جھگڑا ہو رہا تھا۔ اب اس کا فیصلہ
 ہو گیا ہے۔ مہاراج صاحب نے آریہ سماج سندھ کے لئے زمین
 مفت دینے کا وعدہ کر لیا ہے۔ مہاراج صاحب نے آریہ سماج کے گرو ایک

مضمون

فہرست

قاریا

ایڈیٹر: غلام نبی (بلا نوی)

جلد ۵ - از ابتدائی جولائی ۱۹۱۷ء لغایت جون ۱۹۱۸ء

الف	
اہل حدیث کے نامہ نگار کی غلط بیانی ۴ - - - - - نمبر ۱ ص ۱	آغاز کردہ مہم ترقیاتی ہائتھا - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ایک فیصلہ کی اپنے خاوند سے جراتی عدالت گرائی نمبر ۱ ص ۱	اس سال حاجی لوگ حج کا ارادہ ملتوی کر دیں - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ابوالانبیاء ابراہیم علیہ السلام اور آفتاب - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام کثرت - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ایڈیٹر ستارہ حج کی فطرت فشانہ - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام کثرت - - - - - نمبر ۱ ص ۱
اہم ترین عقائد شیعہ پر زمانہ کا اثر - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
اخبار ذوالفقار کے متعلق - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
احسن امر و سہوی کی فضیلت - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
آنحضرت مسلم کی بعثت عام تھی یا خاص - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ایڈیٹر پیغام اپنی کذب بیانی کا اقرار کرتا ہے - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
اصوری ششہری کے خط کے متعلق - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
فتح لودھی نامہ نگار ذوالفقار کا بیان - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ایک اور حق پوشی - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱
ایڈیٹر مسافر کی قابلیت - - - - - نمبر ۱ ص ۱	اسلام میں قربانی - - - - - نمبر ۱ ص ۱

تعلیم الاسلام ہائی سکول اولڈ انڈیا
ایسوسی ایشن کے متعلق ایک جلسہ - - - - - نمبر ۵۲۸ ص ۱۵
تبدیلی عقاید کے اظہار کا ایک نیا طریقہ - - - - - نمبر ۵۳۰ ص ۱۵
تحریک شملہ - - - - - نمبر ۵۳۱ ص ۱۵
ترقی اسلام کی رپورٹ - - - - - نمبر ۵۵۸ ص ۱۵
تلاش عبت حقیقی سیر و مرشد کا پتہ - - - - - نمبر ۵۵۷ ص ۱۵
تعلیم الاسلام ہائی سکول کے بورڈروں - - - - - نمبر ۵۸۲ ص ۱۵
کے سرپرستوں کیلئے ضروری اصلاح - - - - - نمبر ۵۸۲ ص ۱۵
تلیغی رپورٹ (وفات مسیح پر گفتگو) - - - - - نمبر ۵۸۲ ص ۱۵
تحفہ گولڈ ویس سن میں تصنیف ہوا - - - - - نمبر ۵۸۲ ص ۱۵
تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان اور اخبار آریگزٹ نمبر ۵۹۵ ص ۱۵

ط

ملک طواغیت سے بچنے کے لیے - - - - - نمبر ۵۸۲ ص ۱۵

ج

جماعت احمدیہ شملہ کے متعلق پیغامی کتب بیانی - - - - - نمبر ۱۹ ص ۱۵
جناب ڈاکٹر محمد اسماعیل خاں کا مطالبہ - - - - - نمبر ۵۱۰ ص ۱۵
جماعت قادیان کو نصاب - - - - - نمبر ۵۲۰ ص ۱۵
جدید سائنس اور قرآن کریم - - - - - نمبر ۵۳۳ ص ۱۵
جماعت احمدیہ ہاتھ میں باطل کش حربہ - - - - - نمبر ۵۲۴ ص ۱۵
جاہلیت ظفر علی خاں کی - - - - - نمبر ۵۳۳ ص ۱۵
جماعت احمدیہ شملہ کا سالانہ جلسہ - - - - - نمبر ۲۹ ص ۱۵
جناب مفتی صاحب آسفورڈ میں - - - - - نمبر ۲۳ ص ۱۵
جاء الحق و زحی الباطل - - - - - نمبر ۲۴ ص ۱۵
جماعت احمدیہ کا وفد حضور و ایسرا ہند - - - - - نمبر ۱۱ ص ۱۵
وزیر ہند کی خدمت میں - - - - - نمبر ۱۱ ص ۱۵
جلسہ پر تشریف لانیوالے احباب کیلئے ضروری باتیں نمبر ۱۱ ص ۱۵
جماعت احمدیہ کا سالانہ جلسہ - - - - - نمبر ۵۵ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۵۲ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۵۶ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۵۵ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۵۹ ص ۱۵
جناب مفتی صاحب کا تازہ خط - - - - - نمبر ۶۲ ص ۱۵

جماعت احمدیہ غیر مبائعین - - - - - نمبر ۶۶ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۷۱ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۷۳ ص ۱۵
جناب ظفر علی خاں صاحب کی تہذیب - - - - - نمبر ۷۲ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۷۳ ص ۱۵
عربی نام شائع کرینا الزام پیغام صلح کو چیلنج - - - - - نمبر ۷۳ ص ۱۵
جنگل کا نظریہ شریعت کی مختصر روئیداد - - - - - نمبر ۸۵ ص ۱۵
جمہور کے دل سے کچھ کہاں بیٹھے - - - - - نمبر ۹۲ ص ۱۵
جلد پنجم کا اختتام - - - - - نمبر ۱۰۱ ص ۱۵
جناب کلمہ فضل رحمانی - - - - - نمبر ۱۰۱ ص ۱۵

ب

پشتم بداندیش کہ برکنہ باد - - - - - نمبر ۶ ص ۱۵
عیب نماید ہنرش و نظر - - - - - نمبر ۷ ص ۱۵
چندہ کی اپیل - - - - - نمبر ۲۲ ص ۱۵
چندہ شفا خانہ کیلئے اپیل - - - - - نمبر ۳۹ ص ۱۵
چند ضروری مشورے - - - - - نمبر ۴۱ ص ۱۵
چودھویں صدی کے ایک پیر کی عنایت نمبر ۸ ص ۱۵

ح

حائری صاحب ایک تحریر کے مطالبہ کے متعلق نمبر ۲ ص ۱۵
حائری صاحب جواب دیں - - - - - نمبر ۸ ص ۱۵
حضرت علیؑ علیہ السلام اور خلق طبر - - - - - نمبر ۹ ص ۱۵
حضرت علیؑ اور بارگاہ احمدیہ کا تعلق - - - - - نمبر ۱۲ ص ۱۵
حضرت صاحب انوار کا حضور ضرور ہے - - - - - نمبر ۱۲ ص ۱۵
حضور ملکہ حفصہؓ کی اظہار ہمدردی - - - - - نمبر ۱۵ ص ۱۵
حکام توجہ فرمائیں - - - - - نمبر ۲۱ ص ۱۵
حضرت خلیفہ اول کی شہادت - - - - - نمبر ۲۲ ص ۱۵
حضرت خلیفہ ثانی کی حدیث کا ایک بڑے دست نشا نمبر ۲۵ ص ۱۵
حدود شرعیہ سے تجاوز - - - - - نمبر ۲۶ ص ۱۵
حضرت مسیح موعود کا ایک انعام - - - - - نمبر ۲۶ ص ۱۵
تقریب مسیح موعود کا ایک ہونیکا ثبوت - - - - - نمبر ۲۷ ص ۱۵
حضرت خلیفہ مسیح کی شملہ سے روانگی - - - - - نمبر ۳۱ ص ۱۵
حضرت خلیفہ مسیح کا دستور میں وعظ - - - - - نمبر ۳۲ ص ۱۵
حضرت ابن سیرین اور وفات مسیح - - - - - نمبر ۳۵ ص ۱۵

حضرت خلیفہ مسیح کی ایک غیر مبائع گفتگو - - - - - نمبر ۳۶ ص ۱۵
حضرت خلیفہ مسیح شہداء میں - - - - - نمبر ۴۰ ص ۱۵
حضرت ام اومنین کے دینی جذبات - - - - - نمبر ۴۱ ص ۱۵
حضور وزیر ہند سے ملاقات - - - - - نمبر ۴۲ ص ۱۵
حضرت مسیح موعود کا ایک کشف اور کھائی موعود نمبر ۴۲ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۴۲ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۴۲ ص ۱۵
حضرت مسیح موعود کی زندگی میں میرا مذہب کیا تھا نمبر ۴۲ ص ۱۵
حضرت مسیح موعود کا فرمان - - - - - نمبر ۴۲ ص ۱۵
حضرت مسیح موعود کو گالیاں پیغام میں - - - - - نمبر ۴۶ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۴۶ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۴۶ ص ۱۵
حیات مسیح کا قرآن میں کوئی ثبوت نہیں نمبر ۴۲ ص ۱۵
حسن نظامی کی خلافت بیانیہاں - - - - - نمبر ۴۵ ص ۱۵
حضرت مسیح کے آسمان پر زندہ جانے سے انکار - - - - - نمبر ۴۶ ص ۱۵
حائری صاحب ایک استفسار - - - - - نمبر ۸۵ ص ۱۵
حج کا ارادہ کرنے والوں کے لئے گورنمنٹ کا اعلان نمبر ۹۱ ص ۱۵
حقیقت معراج نبی صلعم - - - - - نمبر ۹۶ ص ۱۵

خ

خیر البشر کے ۲۲ گھنٹے - - - - - نمبر ۳۲ ص ۱۵
"خلافت محمودیہ اور اسلام" - - - - - نمبر ۶ ص ۱۵
- - - - - نمبر ۶ ص ۱۵
خواجہ کمال الدین کا مذہب - - - - - نمبر ۳۴ ص ۱۵
ختم نبوت - - - - - نمبر ۳۳ ص ۱۵
خواجہ کمال الدین اور پاکستان میں تبلیغ اسلام نمبر ۳۳ ص ۱۵
خواتین سلف و حال - - - - - نمبر ۳۱ ص ۱۵
خواتین سلسلہ اور سالانہ جلسہ - - - - - نمبر ۳۴ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی سے مباہلہ منظور - - - - - نمبر ۳۹ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی کا مباہلہ - - - - - نمبر ۳۹ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی اور اسکی من توانی - - - - - نمبر ۵۱ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی کے اعلان کی اہمیت - - - - - نمبر ۵۱ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی کے متعلق ضروری اطلاع - - - - - نمبر ۵۱ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی کی خواہش کہیں بھی نہیں - - - - - نمبر ۵۱ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی مباہلہ ضرور کریں - - - - - نمبر ۵۵ ص ۱۵
خواجہ حسن نظامی صاحب کے جواب کا جواب نمبر ۵۵ ص ۱۵

نابھی ہوگا تو ہوگا اس گھڑی باحال زار نمبر ۱۸ ص ۱۸
 تانہ مدرسہ قادیان کی نسبت .. نمبر ۲۲ ص ۲۲
 زار والی پیشگوئی .. نمبر ۲۶ ص ۲۶
 زندہ مذہب .. نمبر ۳۳ ص ۳۳
 زبانی علم .. نمبر ۴۱ ص ۴۱

س

سیاسی پھل .. نمبر ۸ ص ۸
 سناتی پڈت سے گفتگو .. نمبر ۹ ص ۹
 سیر عالم .. نمبر ۹ ص ۹
 سیکرٹری انجمن احمدیہ .. نمبر ۱۰ ص ۱۰
 "سات" .. نمبر ۲۲ ص ۲۲
 سب کچھ لٹنے کو تیار ہیں مگر نبی کیوں لگتے ہیں نمبر ۲۳ ص ۲۳
 سود کے تباہی خیر نقصانات بچنے کی کوشش نمبر ۲۶ ص ۲۶
 سکھوں سے مباحثہ .. نمبر ۳۱ ص ۳۱
 ستارہ صبح کے شرائط .. نمبر ۳۹ ص ۳۹
 " .. نمبر ۴۰ ص ۴۰
 سگرٹ نوش کا نام .. نمبر ۴۰ ص ۴۰
 سالانہ جلسہ کیلئے روپیہ کی ضرورت .. نمبر ۴۲ ص ۴۲
 سالانہ جلسہ کے اخراجات .. نمبر ۴۲ ص ۴۲
 سالانہ جلسہ کا انعقاد .. نمبر ۴۵ ص ۴۵
 سالانہ رپورٹ انجمن احمدیہ چھاونی نوشہرہ .. نمبر ۴۶ ص ۴۶
 سلسلہ عالیہ احمدیہ کا سالانہ اجلاس .. نمبر ۴۶ ص ۴۶
 سالانہ جلسہ کا اجمالی پروگرام .. نمبر ۴۸ ص ۴۸
 سالانہ جلسہ کی مختصر کارروائی .. نمبر ۵۵ ص ۵۵
 سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے عساکرِ ظالمین کی کامیابی کے لئے دعائیہ جلسہ کی تحریک .. نمبر ۵۶ ص ۵۶
 سلطان عبدالحمید ثانی کا انتقال .. نمبر ۶۶ ص ۶۶
 فلسفہ کی قید ظفر علی صاحب کی ذات سے متعلق .. نمبر ۷۲ ص ۷۲
 ستارہ صبح کی سخن فحش .. نمبر ۸۰ ص ۸۰
 ستارہ صبح اور حکومت نظام .. نمبر ۸۶ ص ۸۶

ستارہ صبح سے ہمارا جائز سوال .. نمبر ۸۵ ص ۸۵

ش

شانتی سروپ امرتسر میں .. نمبر ۵۵ ص ۵۵
 " .. نمبر ۵۵ ص ۵۵
 شیخ نواز احمد بنام خواجہ کمال الدین .. نمبر ۱۹ ص ۱۹
 شراب کی تیاری اور غلہ کی بربادی .. نمبر ۲۶ ص ۲۶
 شریفیہ بیویوں کے کام .. نمبر ۲۶ ص ۲۶
 شمولیت جلسہ کیلئے علیار ہو جائے .. نمبر ۲۶ ص ۲۶
 شیخ مجتہد حاضری صاحب اور طاعون کا غلہ نمبر ۲۶ ص ۲۶
 شیعوں کے امام منظر کا ذکر قرآن مجید میں .. نمبر ۲۶ ص ۲۶
 شاہجہانپور میں تبلیغی جلسہ .. نمبر ۲۶ ص ۲۶

ص

صدر انجمن احمدیہ کا مالی سال .. نمبر ۲۲ ص ۲۲
 صوبہ بہار کے ہولناک قتل .. نمبر ۳۵ ص ۳۵
 صوبہ بہار کے قتل کا مقدمہ .. نمبر ۴۵ ص ۴۵
 صحیح الاعتقاد مسلمانوں کی استنبازی .. نمبر ۴۶ ص ۴۶
 صوبہ بہار بتر سے احمدی .. نمبر ۴۶ ص ۴۶
 صداقت اسلام تقریر خلیفۃ المسیح .. نمبر ۴۸ ص ۴۸
 صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ رپورٹ .. نمبر ۵۹ ص ۵۹
 صداقت مسیح موعود .. نمبر ۸۳ ص ۸۳
 صدیقیت کی آواز (خواجہ حسن نظامی) کا مہاجر سفر نامہ .. نمبر ۸۶ ص ۸۶
 صدقہ کے بکرے اور اخبار پر کاش .. نمبر ۹۰ ص ۹۰
 صدقہ الفطر .. نمبر ۹۸ ص ۹۸
 صدقہ الفطر کتنا دیا جائے .. نمبر ۱۰۱ ص ۱۰۱

ط

طلباء کو نضال .. نمبر ۱۵ ص ۱۵
 طلباء اور پالیٹکس .. نمبر ۳۳ ص ۳۳
 طلانی مہر اور انگریزی ساورن .. نمبر ۱۰ ص ۱۰

ظ

ظفر علیخان نے روپ میں .. نمبر ۱۶ ص ۱۶

ظفر علی خاں کی مولویت .. نمبر ۱ ص ۱
 ظفر علیخان کا عذر نامہ مقبول .. نمبر ۲۲ ص ۲۲
 ظالموں کے ہاتھوں احمدیوں کا .. نمبر ۶۶ ص ۶۶
 ستیا جانا کس بات کی علامت ہے .. نمبر ۶۶ ص ۶۶

ع

عید الفطر .. نمبر ۱ ص ۱
 عذاب الہی .. نمبر ۱۶ ص ۱۶
 علماء دیوبند کی کمزوری .. نمبر ۱۹ ص ۱۹
 عذر گناہ .. نمبر ۱۶ ص ۱۶
 علاقہ یاغستان میں شہری اور اسکی حقیقت نمبر ۶۹ ص ۶۹
 " .. نمبر ۶۹ ص ۶۹
 عذر گناہ بدتر از گناہ .. نمبر ۷۳ ص ۷۳
 علماء میں اتفاق و اتحاد پیدا کرنے کی کوشش نمبر ۸ ص ۸

غ

غیر مبائعین کے علیہ حضرت مسیح موعود پر نمبر ۳۵ ص ۳۵
 غیر مبائعین کا امپرنشپاور میں .. نمبر ۳۶ ص ۳۶
 غیر مبائعین کا جلسہ بہرہ میں .. نمبر ۳۸ ص ۳۸
 غیر مبائعین کا جلسہ شملہ .. نمبر ۳۸ ص ۳۸
 غیر مبائعین کی احدیت سے بیزاری .. نمبر ۳۹ ص ۳۹
 غیر مبائعین کا ایڈیس اور پیلہ اخبار .. نمبر ۴۵ ص ۴۵
 غیر مبائعین اور جماعت احمدیہ کی قائم مقامی .. نمبر ۴۵ ص ۴۵
 غیر مبائعین کا ناکام جلسہ .. نمبر ۵۱ ص ۵۱
 غیر مبائعین کا جلسہ حضرت مسیح موعود پر .. نمبر ۶۳ ص ۶۳
 غیر مبائعین کی تعداد .. نمبر ۷۲ ص ۷۲
 غیر مبائعین سے مباحثہ .. نمبر ۷۹ ص ۷۹

ف

فہرست حباب چہذہ و مندگان برائے شاعتیہ انجمن .. نمبر ۳ ص ۳
 مولوی فتح محمد نازگار ذوالفقار جواریوں .. نمبر ۶ ص ۶
 " .. نمبر ۶ ص ۶
 " .. نمبر ۸ ص ۸
 " .. نمبر ۸ ص ۸
 فضیلت اسلام .. نمبر ۲۲ ص ۲۲

فقہ الموت ان کنتم صادقیں۔۔۔ نمبر ۳۱ ص ۵
فیصلہ حق و باطل (حسن نظامی کے متعلق)۔۔۔ نمبر ۳۲ ص ۵

ق

قرآن کریم میں تکرار نہیں۔۔۔ نمبر ۳۳ ص ۵
قابل افسوس نعل۔۔۔ نمبر ۳۴ ص ۵
قرآن کریم اور دیکر دعاؤں کا مقابلہ۔۔۔ نمبر ۳۵ ص ۵
قابل توجہ جناب پوسٹ ماسٹر جنرل ڈاکخانہ پنجاب۔۔۔ نمبر ۳۶ ص ۵
قرآن مجید کا منظوم ترجمہ۔۔۔ نمبر ۳۷ ص ۵
قادیان کیو (۹) سے ہے۔۔۔ نمبر ۳۸ ص ۵
قریب الہی کے نشانات۔۔۔ نمبر ۳۹ ص ۵
قادیان کے غیر احمدیوں کا جلسہ۔۔۔ نمبر ۴۰ ص ۵
قرضہ جنگ کے متعلق سرکاری اعلان۔۔۔ نمبر ۴۱ ص ۵
قابل توجہ خواتین احمدیہ۔۔۔ نمبر ۴۲ ص ۵
قادیان کے غیر احمدی اور ہم۔۔۔ نمبر ۴۳ ص ۵
قادیان میں غیر احمدیوں کا جلسہ۔۔۔ نمبر ۴۴ ص ۵
قادیان میں اسلامی جلسہ۔۔۔ نمبر ۴۵ ص ۵
قابل توجہ احمدی اصحاب۔۔۔ نمبر ۴۶ ص ۵
قادیان کے ایک غیر احمدی کی غلط بیانی۔۔۔ نمبر ۴۷ ص ۵

کیا یہی "فراخدی" ہے۔۔۔ نمبر ۳۸ ص ۵
کیا مسیح موعود کا منکر کافر نہیں ہے۔۔۔ نمبر ۳۹ ص ۵
کون برے۔۔۔ نمبر ۴۰ ص ۵
کھلی چٹھی بنام خواتین سلسلہ عالیہ احمدیہ۔۔۔ نمبر ۴۱ ص ۵
کیا یہی ویدیک و مہرم کی قدرت کی دلیل ہے۔۔۔ نمبر ۴۲ ص ۵
کیا مولیٰ محمد حسن صاحب امر دوسری مباہلہ کر لیا ہے۔۔۔ نمبر ۴۳ ص ۵
کیا مباہلہ کا اثر فوراً ہونا ضروری ہے۔۔۔ نمبر ۴۴ ص ۵
کیا مسیح موعود کے پیچھے منکر کے نکلنا ہے۔۔۔ نمبر ۴۵ ص ۵
کسے صلیب و قتل خنزیر کا مطلب۔۔۔ نمبر ۴۶ ص ۵
کیا وید الہامی کتاب ہے؟۔۔۔ نمبر ۴۷ ص ۵

ک

گورنمنٹ برطانیہ اور ہم۔۔۔ نمبر ۱۳ ص ۳
گوجرانولہ میں احمدیہ کے خلاف پھیلانے والی پھیلائی۔۔۔ نمبر ۳۴ ص ۲
گاوکشی کس طرح رک سکتی ہے۔۔۔ نمبر ۸۰ ص ۵
گائے کس لحاظ ہندوؤں کی محبوب ہے۔۔۔ نمبر ۸۰ ص ۵
گجرات میں آریہ سماج سے مناظرہ۔۔۔ نمبر ۹۰ ص ۵
گائے کا گوشت ترک کرانیکے لئے تجویز۔۔۔ نمبر ۹۸ ص ۵

ل

لاہور کی چچا امرت سیر کو دارالسلطنت بنانا۔۔۔ نمبر ۱۵ ص ۵
لائقوتوں الا داتم مسلمانوں۔۔۔ نمبر ۲۲ ص ۵
لندن کا خط۔۔۔ نمبر ۳۵ ص ۵
لائقوت گورنمنٹ کی مساعدا حکومت میں تسلیم۔۔۔ نمبر ۳۶ ص ۵
لوح ستارہ صبح سے ظہر علیماں مٹ گیا۔۔۔ نمبر ۴۲ ص ۵
لاہور میں امداد جنگ کیلئے جلسہ۔۔۔ نمبر ۸۰ ص ۵

م

مولیٰ محمد حسن کے خط پر ایک نظر۔۔۔ نمبر ۵ ص ۵

مطالبہ تحریر کو پورا کر دو۔۔۔ نمبر ۶ ص ۵
مولیٰ محمد حسن صاحب کے ربا الاخرہ ہم یقینوں کے نمبر ۷ ص ۵
مسلمانوں کے دل دکھانے والے الفاظ و کلمات کی ضرورت۔۔۔ نمبر ۱۵ ص ۵
مساوات زوجین۔۔۔ نمبر ۱۶ ص ۵
محاسب صدر پنشن کی قابل توجہ گزارش۔۔۔ نمبر ۱۸ ص ۵
مجمعی کا نشان اور یہود کی پہچان۔۔۔ نمبر ۱۹ ص ۵
مسافر اگرہ کی غلط بیانی۔۔۔ نمبر ۱۹ ص ۵
مسائل متعلقہ ذالحمہ۔۔۔ نمبر ۲۲ ص ۵
مسیح موعود کے نبی ہونے پر مسیح موعود کی ایک شہادت۔۔۔ نمبر ۲۳ ص ۵
مہمان لوازی اور اسکے محاسن صاحب پر نظر۔۔۔ نمبر ۲۴ ص ۵
مولیٰ شتار اللہ بھی بولے۔۔۔ نمبر ۲۵ ص ۵
موسیٰ بخار کی روک تھام۔۔۔ نمبر ۲۵ ص ۵
مولیٰ محمد حسن حضرت مسیح موعود کے خلاف۔۔۔ نمبر ۲۷ ص ۵
میرا انکار کل انبیاء کا انکار ہے۔۔۔ نمبر ۲۹ ص ۵
مولیٰ محمد حسن کی علمی غلطیاں۔۔۔ نمبر ۲۹ ص ۵
مولیٰ محمد علی صاحب کافر ہے۔۔۔ نمبر ۳۰ ص ۵
مولیٰ شتار اللہ کا اعتراض رسول کریم پر۔۔۔ نمبر ۳۸ ص ۵
مولیٰ ظفر علیخان صاحب اپنی پوزیشن صاف کریں۔۔۔ نمبر ۳۸ ص ۵
دیر ذوالفقار پر جرمانہ۔۔۔ نمبر ۴۰ ص ۵
مسیح اور مہدی دو وجود نہیں ایک ہی ہے۔۔۔ نمبر ۴۱ ص ۵
مامور کے دو نام ہیں۔۔۔ نمبر ۴۱ ص ۵
مفل ہی نے دوبارہ شریعت کو قائم کیا ہے۔۔۔ نمبر ۴۳ ص ۵
مولیٰ محمد علی صاحب کے ایک خطبہ جمعہ پر نظر۔۔۔ نمبر ۴۰ ص ۵
موجودہ زمانہ کے صفوں کی حالت۔۔۔ نمبر ۴۱ ص ۵
مولیٰ محمد حسن صاحب کا قدم کدہر اٹھ رہا ہے۔۔۔ نمبر ۴۳ ص ۵
مسئلہ کفر و اسلام کا فیصلہ اقبالی ڈگری۔۔۔ نمبر ۴۵ ص ۵
مختصر رپورٹ مباحثہ ہوشیار پور۔۔۔ نمبر ۴۶ ص ۵

ک

کھلی چٹھی بنام پیام۔۔۔ نمبر ۱۱ ص ۵
کراچی میں کو اب لقتیہ کی ضرورت نہیں؟۔۔۔ نمبر ۱۲ ص ۵
کسی بھی غیر احمدی کے پیچھے نماز جائز نہیں۔۔۔ نمبر ۱۷ ص ۵
کھوفی نبی کیوں نہ آئے؟۔۔۔ نمبر ۱۸ ص ۵
کھوفی نبی کیوں نہ آئے؟۔۔۔ نمبر ۱۹ ص ۵
کھوفی نبی کیوں نہ آئے؟۔۔۔ نمبر ۲۲ ص ۵
کھوفی نبی کیوں نہ آئے؟۔۔۔ نمبر ۲۶ ص ۵
کیا مولیٰ علی حاضری صاحب لاہوری توجہ فرمائیں گے۔۔۔ نمبر ۱۸ ص ۵
کیا ہر شے و مندر رسول ہوتا ہے؟۔۔۔ نمبر ۳۱ ص ۵
کیا لینا چاہئے ہوتریاق یا زہر۔۔۔ نمبر ۳۶ ص ۵

نمبر ۲۹ ص ۹	ہندو مسلمانوں کا اتفاق و اتحاد	نمبر ۴۸ ص ۳	نرمبا تیس کے جعلی نام اور پیام صلح ناکام	نمبر ۶ ص ۳	مولوی تنہا اللہ صاحب اور مبارک
نمبر ۳۰ ص ۱۱	ہر نبی محدث ہوتا ہے	نمبر ۴۹ ص ۴		نمبر ۷ ص ۴	بیخ اسلام کا مصنف کون ہے
نمبر ۳۱ ص ۱۲		نمبر ۵۰ ص ۵	نبوت مسیح موعود علیہ السلام	نمبر ۸ ص ۵	
نمبر ۳۲ ص ۱۳	ہرم رسول مذہبی نقطہ خیال سے	نمبر ۵۱ ص ۶		نمبر ۹ ص ۶	مولوی تنہا اللہ صاحب کہتے ہیں

ی

نمبر ۲۶ ص ۳	یہی وقت ہے	نمبر ۹ ص ۵	نوٹوں کے بھٹانے میں وقت
نمبر ۲۷ ص ۴	یہزوج و یولد لہ	نمبر ۱۰ ص ۶	نبوت مسیح موعود کے متعلق حضرت مفتی صاحب کا پابند
نمبر ۲۸ ص ۵	یسوع مسیح کی کامیابی	نمبر ۱۱ ص ۷	

خطبات

نمبر ۲ ص ۱	خلفاء کی پچھلے وقت سے اطاعت کو
نمبر ۳ ص ۲	کل الحمد للہ ہم سے کیا چاہتا ہے
نمبر ۴ ص ۳	رمضان سے سبق سیکھو
نمبر ۵ ص ۴	
نمبر ۶ ص ۵	اکثر چھوٹی باتیں بڑے نتائج پیدا کرتی ہیں
نمبر ۷ ص ۶	حقیقی عید کیا ہے
نمبر ۸ ص ۷	نیکی میں ایک دوسرے سے بڑھنے کی کوشش کرو
نمبر ۹ ص ۸	اسلام کی وجہ سے کوئی شرمندہ نہیں ہو سکتا
نمبر ۱۰ ص ۹	اللہ کی راہ میں خرچ کرو
نمبر ۱۱ ص ۱۰	فتنہ سے بچو کیونکہ یہی ہلاکت کی راہ ہے

نمبر ۱۲ ص ۱۱	خطبہ نکاح
نمبر ۱۳ ص ۱۲	عزم راسخ اور نصیحت نیک تو علی خدا کا ساتھ دینا
نمبر ۱۴ ص ۱۳	حضرت یحییٰ موعود کے زمانہ کی عید اٹھنے سے مشابہت
نمبر ۱۵ ص ۱۴	مومن کا بہشت
نمبر ۱۶ ص ۱۵	خدا کے انعام کی قدر کرو
نمبر ۱۷ ص ۱۶	ہر ایک انعام کے ساتھ آزمائش ہے
نمبر ۱۸ ص ۱۷	اہل قلم حضرات توجہ کریں
نمبر ۱۹ ص ۱۸	کامیابی کیلئے دعائیں کرو
نمبر ۲۰ ص ۱۹	حصول علم ہر احمدی کا فرض ہے
نمبر ۲۱ ص ۲۰	حق کے قبول کرین کسی کی پروا نہیں چاہئے
نمبر ۲۲ ص ۲۱	اسلام کا رو کس کے دل میں ہے
نمبر ۲۳ ص ۲۲	اشاعت اسلام کیلئے زندگی وقف کرے
نمبر ۲۴ ص ۲۳	کریں کی تحریک

و

نمبر ۲۲ ص ۱۱	وہا صوبہ بن مریوم مثلاً کی لطیف تفسیر
نمبر ۲۳ ص ۱۲	
نمبر ۲۴ ص ۱۳	دو کنگ کا ایک نو مسلم
نمبر ۲۵ ص ۱۴	دو کنگ مشن اور اسکے متعلقین کی
نمبر ۲۶ ص ۱۵	ایک غلط بیانی اور آسان طریق فیصلہ
نمبر ۲۷ ص ۱۶	ولایت چھٹی
نمبر ۲۸ ص ۱۷	ویدوں کا ترجمہ ضرور ہونا چاہیے
نمبر ۲۹ ص ۱۸	ویدوں کی حقیقت
نمبر ۳۰ ص ۱۹	ولایت میں تبلیغ اسلام

ہ

نمبر ۱ ص ۱	ہمارے جواب سوال اول پر نظر اور اسکی تنقید
نمبر ۲ ص ۲	
نمبر ۳ ص ۳	
نمبر ۴ ص ۴	
نمبر ۵ ص ۵	
نمبر ۶ ص ۶	
نمبر ۷ ص ۷	
نمبر ۸ ص ۸	
نمبر ۹ ص ۹	
نمبر ۱۰ ص ۱۰	
نمبر ۱۱ ص ۱۱	ہم پر بیگانہ افہامی کا الزام
نمبر ۱۲ ص ۱۲	ہمارا کامیاب مشن لندن
نمبر ۱۳ ص ۱۳	ہزار کیلینسی ڈیپری کی تقریر کا خلاصہ
نمبر ۱۴ ص ۱۴	ہمارا لندن مشن

نمبر ۶ ص ۳	مولوی تنہا اللہ صاحب اور مبارک
نمبر ۷ ص ۴	بیخ اسلام کا مصنف کون ہے
نمبر ۸ ص ۵	
نمبر ۹ ص ۶	مولوی تنہا اللہ صاحب کہتے ہیں
نمبر ۱۰ ص ۷	
نمبر ۱۱ ص ۸	مسئلہ کذاب سے مماثلت
نمبر ۱۲ ص ۹	یسوع موعود کے منکر کتاب منکر کے منکر ہیں
نمبر ۱۳ ص ۱۰	مسلمان عورتوں کا عہد نامہ تعدد و انواع کے خلاف

نمبر ۱۴ ص ۱۱	مسلمانوں کے خلاف ہندوں کے جذبات
نمبر ۱۵ ص ۱۲	مباحثہ بد مذہبی کے متعلق چند دریا طلب امور
نمبر ۱۶ ص ۱۳	مسئلہ ولادت مسیح ناصری
نمبر ۱۷ ص ۱۴	مولوی تنہا اللہ صاحب کا اسلام پر حملہ
نمبر ۱۸ ص ۱۵	مباحثہ بد مذہبی میں غیر مبانی کی کامیابی کی حقیقت
نمبر ۱۹ ص ۱۶	
نمبر ۲۰ ص ۱۷	
نمبر ۲۱ ص ۱۸	

نمبر ۲۲ ص ۱۹	سعا وین افضل توجہ فرمادیں
نمبر ۲۳ ص ۲۰	مبارک کر نیکی ہمت کون نہیں رکھتا
نمبر ۲۴ ص ۲۱	مسئلہ شیعہ واحدی
نمبر ۲۵ ص ۲۲	سکوت امام
نمبر ۲۶ ص ۲۳	مضمون بلا حوالہ نقل کرنا
نمبر ۲۷ ص ۲۴	یسوع موعود اور اس کے احباب
نمبر ۲۸ ص ۲۵	مولوی محمد علی صاحب کا مذہب ہے کہ تمام غیر احمدی فاسق ہیں
نمبر ۲۹ ص ۲۶	ماہ صیام

ن

نمبر ۳ ص ۲	نبوت مسیح موعود
نمبر ۴ ص ۳	نبی کے لئے کتاب لانا شرط نہیں
نمبر ۵ ص ۴	نکاح بیوگان کے متعلق ہندو دہرم کی
نمبر ۶ ص ۵	معدودی اور مسلمانوں کی بے شعوری
نمبر ۷ ص ۶	نمائش لندن
نمبر ۸ ص ۷	نام شائع کیا جائے
نمبر ۹ ص ۸	نامہ لندن
نمبر ۱۰ ص ۹	نرمبا تیس کے جعلی نام اور پیام صلح ناکام

یہ نصیحت ہر عزیزانہ مگر سے خوب تر (نمبر ۷۲) ص ۷۲	حضرت یحییٰ موعود کی پیشگوئیاں - - - - - (نمبر ۱۵) ص ۱۵	زندگیاں وقف کرنا اور اسے شہادتۃ اللہ کے لئے وقف کرنا (نمبر ۵۵) ص ۵۵
اللہ اللہ کس قدر ہے، حشام قادیان (نمبر ۷۱) ص ۷۱	محمد گلستان سرتقی میں گل جو مقصد کا نمبر ۱۶ ص ۱۶	اور بعد کے لئے جواب قادیان کو نصیحت (نمبر ۵۴) ص ۵۴
خوشامد - - - - - (نمبر ۷۵) ص ۷۵	فریاد حسن - - - - - (نمبر ۱۷) ص ۱۷	خدا تعالیٰ سے دعا میں مانگو - - - - - (نمبر ۵۳) ص ۵۳
قتیل صبر پوچھو دل میں انتشار نہ ہو - - - - - (نمبر ۷۴) ص ۷۴	کیوں ہر امت نہ پھر خیر اہم کے نیچے - - - - - (نمبر ۱۸) ص ۱۸	خدا کے فضل سے مقابلہ میں ہماری کوشش نمبر ۱۰ ص ۱۰
خود ہے بیمار اور اک عالم کو اچھا کر دیا (نمبر ۷۳) ص ۷۳	یا دانتے ہیں - - - - - (نمبر ۱۹) ص ۱۹	سورن بنو - - - - - (نمبر ۵۲) ص ۵۲
محمد یہ گودوں فدا کر چکے ہیں - - - - - (نمبر ۷۰) ص ۷۰	تھیدہ (فارسی) - - - - - (نمبر ۲۲) ص ۲۲	استخارہ کیا ہے؟ - - - - - (نمبر ۶۳) ص ۶۳
۲۶ مئی ۱۹۱۸ء کی صبح - - - - - (نمبر ۷۳) ص ۷۳	خدا کا خوف - - - - - (نمبر ۲۶) ص ۲۶	کامیابی کیلئے انتظام اور اتحاد کی ضرورت (نمبر ۵۶) ص ۵۶
آہ ملتا ہے بڑی فکر سے تھوڑا پانی - - - - - (نمبر ۹۵) ص ۹۵	مبارکباد و بجا عمت شہدہ کو شملہ - - - - - (نمبر ۲۸) ص ۲۸	صحیح طریق سے کوشش کرنے پر کامیابی ہوگی (نمبر ۶۶) ص ۶۶
ان کی چوکھٹ پر صبح کے وقت - - - - - (نمبر ۹۹) ص ۹۹	دلکش عام بنے نقش و نگار شملہ - - - - - (نمبر ۲۹) ص ۲۹	کامل ایمان کس طرح حاصل ہوتا ہے - - - - - (نمبر ۶۷) ص ۶۷
	نام و نشان اپنا - - - - - (نمبر ۳۱) ص ۳۱	کامیابی کیلئے صحیح ذراغ کی ضرورت - - - - - (نمبر ۶۸) ص ۶۸

النظر

دیوان حسرت حقہ دوم - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	سکران سیدنا احمد نبی اللہ - - - - - (نمبر ۳۵) ص ۳۵	وہاں کی تقسیم - - - - - (نمبر ۶۹) ص ۶۹
بیوی کی تسلیم - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	ہر طرف پھیلی ہے خوشبو احمدی گلزار کی (نمبر ۳۹) ص ۳۹	دعاؤں پر خاص ضرورت - - - - - (نمبر ۷۲) ص ۷۲
پنجاب کی شوخیاں - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	سارۃ المسیح - - - - - (نمبر ۴۱) ص ۴۱	ہر ایک چیز میں تغیر ہے - - - - - (نمبر ۷۴) ص ۷۴
یادگار دربار اسلام حقہ اول و دوم (نمبر ۷۱) ص ۷۱	حال دل - - - - - (نمبر ۴۲) ص ۴۲	اتفاق و اتحاد کے قیام کیلئے نصیحت - - - - - (نمبر ۷۹) ص ۷۹
نیرنگ باغبانی - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	خوابیں تھلائی کا خلافت حق { (نمبر ۴۹) ص ۴۹	دعا میں مانگو - - - - - (نمبر ۸۲) ص ۸۲
میاں پوت - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	زالا شمشیر بجف - - - - - (نمبر ۴۹) ص ۴۹	امت محمدیہ کی خصوصیت - - - - - (نمبر ۸۳) ص ۸۳
مرقع عبرت - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	یار وفادار - - - - - (نمبر ۵۵) ص ۵۵	تذکیہ نفس - - - - - (نمبر ۸۵) ص ۸۵
الزهد و عائشہ صدیقہ - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	خوبان عالم یک طرف یہ ابن مریم ایک طرف (نمبر ۵۵) ص ۵۵	توبہ و استغفار کثرت سے کرو - - - - - (نمبر ۸۷) ص ۸۷
باب احمدیت - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	تعریف بہادران قدیم - - - - - (نمبر ۵۵) ص ۵۵	بجھت نبی خدا کا افضل ہے - - - - - (نمبر ۸۹) ص ۸۹
قبولیت دعا کے چھبھیسی گرو لاکھراہل اقبلہ (نمبر ۷۱) ص ۷۱	وقت گرانی - - - - - (نمبر ۵۵) ص ۵۵	اپنی حالت پر غور کرنا چاہئے - - - - - (نمبر ۹۱) ص ۹۱
مرزا احمد بیگانی پیشگوئی پر دو اعتراضوں کا جواب (نمبر ۷۱) ص ۷۱	تظہیر برغزل حضرت یحییٰ موعود (نمبر ۵۵) ص ۵۵	اولوالالباب وہ ہیں جو ذکر الہی میں لگے رہیں (نمبر ۹۲) ص ۹۲
احمدی زرگر - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	عجب نوریست درجان محمد (نمبر ۵۵) ص ۵۵	خدا کی راہ میں کھلے دل سے خرچ کرنا چاہئے (نمبر ۹۶) ص ۹۶
گورو کی بانی - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	محمد عربی کی ہر آل میں برکت (نمبر ۵۵) ص ۵۵	امیر کی اطاعت - - - - - (نمبر ۹۷) ص ۹۷
بیوی سے تعلیم اور چند کارآمد حوالے - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	احمدی جماعت سے خطاب - - - - - (نمبر ۵۶) ص ۵۶	سوزہ کی فلاسفی - - - - - (نمبر ۱۰۱) ص ۱۰۱
در نجف - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	احمدی کون ہے - - - - - (نمبر ۵۷) ص ۵۷	
تحفہ عید و مرقع عبرت حقہ دوم جنگ یورپ (نمبر ۷۱) ص ۷۱	مبارک - - - - - (نمبر ۵۸) ص ۵۸	
اور مسلمان سہرہ وقوع کے اسباب - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	بلائیں - - - - - (نمبر ۵۸) ص ۵۸	
حضرت یحییٰ موعود کے دعاوی اور تعلیم - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	مستحق - - - - - (نمبر ۵۹) ص ۵۹	
تصدیق المسیح - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	تمہیں چن لیا انتخاب ازل سے - - - - - (نمبر ۶۲) ص ۶۲	
رسالہ انسداد امراض سلع - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	احمدی بھائی - - - - - (نمبر ۶۳) ص ۶۳	
تاویل المقتضبات - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے مولود کی تاریخ و اولاد (نمبر ۶۳) ص ۶۳	
چشمہ زندگی طبی مشورہ - آیت: لمہدی (نمبر ۷۱) ص ۷۱	عرض حال - - - - - (نمبر ۶۵) ص ۶۵	
حربہ احمدیہ - مرزا صاحب مہدی قول قیل (نمبر ۷۱) ص ۷۱	مقبرہ ہشتی کا نظارہ - - - - - (نمبر ۶۸) ص ۶۸	
پرستار دینی پہچان کے بیس نشان - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	جذبات شوق - - - - - (نمبر ۶۹) ص ۶۹	
یو ایٹل گرگٹ (ظفر علیا کی حقیقت) (نمبر ۷۱) ص ۷۱	صیح و سدیق - - - - - (نمبر ۷۰) ص ۷۰	
صیح و سدیق - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	لے خوشا وقتیکہ بنیم روئے تو (نمبر ۷۹) ص ۷۹	
ہمارے بادشاہ کی فتح - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	تظہیر محمد عربی کی ہر آل میں برکت (نمبر ۷۱) ص ۷۱	

مطبوعات

حکایت دلہ زینہ قصیدہ غیر منقوٹ - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	تظہیر محمد عربی کی ہر آل میں برکت (نمبر ۷۱) ص ۷۱	دعاؤں پر خاص ضرورت (نمبر ۷۲) ص ۷۲
سیر و نہار قادیان - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	احمدی بھائی - - - - - (نمبر ۶۳) ص ۶۳	ہر ایک چیز میں تغیر ہے (نمبر ۷۴) ص ۷۴
قیام رمضان کا ایک عمدہ آستان قدس - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کے مولود کی تاریخ و اولاد (نمبر ۶۳) ص ۶۳	اتفاق و اتحاد کے قیام کیلئے نصیحت (نمبر ۷۹) ص ۷۹
یاو میرزا - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	عرض حال - - - - - (نمبر ۶۵) ص ۶۵	دعا میں مانگو (نمبر ۸۲) ص ۸۲
ضیاء مصطفیٰ اکابر تو اب جو جگہ سینہ میں - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	مقبرہ ہشتی کا نظارہ - - - - - (نمبر ۶۸) ص ۶۸	امت محمدیہ کی خصوصیت (نمبر ۸۳) ص ۸۳
خدا خود رکھا عاشق ہی جو عاشق ہو چکا - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	جذبات شوق - - - - - (نمبر ۶۹) ص ۶۹	تذکیہ نفس (نمبر ۸۵) ص ۸۵
احمد میں ہے نلور ٹیڈ کے نور کا - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	صیح و سدیق - - - - - (نمبر ۷۰) ص ۷۰	توبہ و استغفار کثرت سے کرو (نمبر ۸۷) ص ۸۷
مظہر شان احمد بھی ہے محمود بھی - - - - - (نمبر ۷۱) ص ۷۱	لے خوشا وقتیکہ بنیم روئے تو (نمبر ۷۹) ص ۷۹	بجھت نبی خدا کا افضل ہے (نمبر ۸۹) ص ۸۹
دعاؤں پر خاص ضرورت (نمبر ۷۲) ص ۷۲	تظہیر محمد عربی کی ہر آل میں برکت (نمبر ۷۱) ص ۷۱	اپنی حالت پر غور کرنا چاہئے (نمبر ۹۱) ص ۹۱
ہر ایک چیز میں تغیر ہے (نمبر ۷۴) ص ۷۴		اولوالالباب وہ ہیں جو ذکر الہی میں لگے رہیں (نمبر ۹۲) ص ۹۲
اتفاق و اتحاد کے قیام کیلئے نصیحت (نمبر ۷۹) ص ۷۹		خدا کی راہ میں کھلے دل سے خرچ کرنا چاہئے (نمبر ۹۶) ص ۹۶
دعا میں مانگو (نمبر ۸۲) ص ۸۲		امیر کی اطاعت (نمبر ۹۷) ص ۹۷
امت محمدیہ کی خصوصیت (نمبر ۸۳) ص ۸۳		سوزہ کی فلاسفی (نمبر ۱۰۱) ص ۱۰۱
تذکیہ نفس (نمبر ۸۵) ص ۸۵		
توبہ و استغفار کثرت سے کرو (نمبر ۸۷) ص ۸۷		
بجھت نبی خدا کا افضل ہے (نمبر ۸۹) ص ۸۹		
اپنی حالت پر غور کرنا چاہئے (نمبر ۹۱) ص ۹۱		
اولوالالباب وہ ہیں جو ذکر الہی میں لگے رہیں (نمبر ۹۲) ص ۹۲		
خدا کی راہ میں کھلے دل سے خرچ کرنا چاہئے (نمبر ۹۶) ص ۹۶		
امیر کی اطاعت (نمبر ۹۷) ص ۹۷		
سوزہ کی فلاسفی (نمبر ۱۰۱) ص ۱۰۱		